57th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 357 | صفحات: 08 | ۲۹ دسمبر ۲۰۲۵ بروز سوموار بمطابق ۸ رجب ۱۴۴۷ | Monday 29th December 2025 | جلد نمبر 57

10 ہزار بین الاقوامی رنز مکمل

بھارت کی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا نے خواتین کی بین الاقوامی کرکٹ می ایک اور تاریخی سنگ میل عبور کرتے ہوئے 10 ہزار رنز مکمل کر لئے ہیں۔

بریٹ لی ہال آف فیم میں شامل

آسٹریلیا کے سابق برق رفتار فاسٹ بالر بریٹ لی کو کرکٹ کے میدان میں ان کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں آسٹریلین کرکٹ ہال آف فیم میں شامل کرلیا گیا ہے۔

بارہمولہ میں ملے مٹی کے ٹیلوں سے کشمیر کا شاندار ماضی سامنے آیا/ مودی

جموں و کشمیر کی ثقافتی اور تاریخی وراثت قابل فخر ہے

نئی دہلی/ یواین آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے جہنپورہ مقام پر ملنے والے مٹی کے ٹیلوں کے سائنسی مطالعے سے کشمیر کا ایک شاندار اور باوقار ماضی ہمارے سامنے آیا ہے۔ اتوار کے روز اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات ' کی 129 ویں قسط میں وزیر اعظم نے کہا، "میں جموں و کشمیر کی ثقافتی اور تاریخی وراثت کی ایک ایسی داستان آپ کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں جو آپ کو فخر سے بھر دے گی۔ جموں و کشمیر کے بارہمولہ میں جہنپورہ نامی ایک جگہ ہے۔ وہاں لوگ برسوں سے کچھ اونچے اونچے ٹیلے دیکھتے آرہے تھے۔ یہ عام سے ٹیلے تھے اور کسی کو معلوم نہیں تھا کہ یہ کیا ہیں۔ پھر ایک دن ماہرینِ آثار قدیمہ کی نظر ان پر پڑی۔ جب انہوں نے اس علاقے کو غور سے دیکھنا شروع کیا تو یہ ٹیلے کچھ مختلف محسوس ہوئے۔ اس کے بعد ان ٹیلوں کا سائنسی مطالعہ شروع کیا گیا۔ ڈرون کے ذریعے اوپر سے تصاویر لی/ 1

بھارت کو عنقریب ملیریا کی بیماری سے نجات ملے گی/ امیت شاہ

ملک میں زچگی کے دوران اموات میں 25 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے

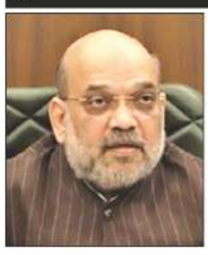

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ بھارت نے ملیریا کے کیسز میں 97 فیصد کمی درج کی ہے اور ملک بہت جلد اس بیماری سے مکمل طور پر نجات حاصل کر لے گا۔ وہ اتوار کو احمد آباد کے شیلا علاقے میں انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (IMA) کی 'آل انڈیا میڈیکل کانفرنس — آئی ایم اے ناٹکان 2025' سے خطاب کر رہے تھے۔ امیت شاہ نے کہا کہ آیوشمان بھارت، مشن اندردھنش اور دیگر صحت سے متعلق سرکاری اسکیموں کے باعث نہ صرف ملیریا میں نمایاں کمی آئی ہے بلکہ ڈینگی میں اموات کی شرح بھی صرف 1 فیصد تک لائی گئی ہے، جبکہ ملک میں زچگی کے دوران اموات میں 25 فیصد کمی ریکارڈ کی/ 2

بھارت کے نوجوانوں میں ہمیشہ کچھ نیا کرنے کا جنون/ وزیر اعظم

آج دنیا ہندوستان کی طرف بڑی امید کے ساتھ دیکھ رہی ہے

من کی بات

نئی دہلی/ یواین آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان کے نوجوانوں میں ہمیشہ کچھ نیا کرنے کا جنون ہے اور وہ اتنے ہی باشعور بھی ہیں۔ مسٹر مودی نے اتوار کو اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات ' کے 129 ویں اپی سوڈ میں کہا، "آج دنیا ہندوستان کی طرف بڑی امید کے ساتھ دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان سے امید کی سب سے بڑی وجہ ہماری نوجوان طاقت ہے۔ سائنس کے میدان میں ہماری حصولیابیاں، نئی ایجادات، ٹیکنالوجی کی توسیع سے دنیا بھر کے ملک ممالک بہت متاثر ہیں۔ "انہوں نے کہا، "ہندوستان کے نوجوانوں میں ہمیشہ کچھ نیا کرنے کا جنون ہے اور وہ اتنا ہی بیدار مغز بھی ہیں۔ میرے نوجوان دوست اکثر مجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کس طرح قوم سازی میں اپنا حصہ مزید بڑھا سکتے ہیں اور وہ اپنے خیالات کو کس طرح شیئر کر سکتے ہیں۔ ہمارے نوجوان ساتھیوں کے اس تجسس کا جواب 'وکست بھارت ینگ انڈیا لیڈرز ڈائیلاگ ' ہے۔ اس کا پہلا ایونٹ گزشتہ سال منعقد ہوا تھا، اب اس کا دوسرا پروگرام کچھ دنوں میں منعقد کیا جارہا ہے۔ اگلے مہینے کی 12 تاریخ کو سوامی وویکانند کے یوم پیدائش کے موقع پر 'راشٹریہ یوا دیوس 'منایا جائے گا۔ اسی روز 'ینگ لیڈرز ڈائیلاگ ' کا بھی اہتمام کیا جائے گا اور میں اس میں ضرور شرکت کروں گا۔ اس میں ہمارے نوجوان اختراع، فٹنس، اسٹارٹ اپس زراعت جیسے اہم موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ انہوں نے کہا، "مجھے اس پروگرام میں ہمارے نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی شرکت دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ ابھی کچھ دن پہلے اس پروگرام سے متعلق ایک کوئز مقابلے میں 50 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے حصہ لیا تھا۔ ایک مضمون نویسی کا مقابلہ بھی منعقد کیا گیا تھا، جس میں طلباء نے مختلف موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس مقابلے میں تمل ناڈو پہلے اور اتر پردیش دوسرے نمبر پر آیا"۔ وزیر اعظم نے کہا، "آج ملک بھر میں نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے نئے مواقع مل رہے ہیں۔ بہت سے پلیٹ فارم تیار کیے جا رہے ہیں جہاں نوجوان اپنی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے مطابق اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔/ 3

کلسٹر یونیورسٹیوں کو "ای آفس" نظام کو عملانے کی ہدایت

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی تیسری یونیوسٹی کونسل میٹنگ میں شرکت

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو لوک بھون جموں میں کلسٹر یونیورسٹی جموں کی تیسری یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر، جو یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں، نے اس بات پر زور دیا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کو اختراع، روزگار کے مواقع اور کاروباری صلاحیتوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ تعلیمی اقدامات علاقائی اور قومی ترقیاتی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں۔ اُنہوں نے یونیورسٹی کو ابھرتے ہوئے تعلیمی اور صنعتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مربوط اور پیشہ ورانہ پروگراموں کو مضبوط بنانے کا مشورہ دیا۔ یونیورسٹی کونسل جو لیفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں منعقد ہوئی نے کئی اہم تعلیمی اور انتظامی تجاویز کو اصولی منظوری دی۔ کونسل نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے مطابق اہم اصلاحات کا جائزہ لیا اور ان کی توثیق کی جن میں نئے انڈر گریجویٹ نصاب فریم ورک کو اپنانا، نئے تعلیمی پروگراموں کا تعارف اور کورس ڈھانچوں میں نظرثانی شامل ہے تاکہ مضبوط اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کیا جا سکے۔ کونسل نے نئے پروگراموں کے تعارف کی منظوری دی جن میں چار سالہ انٹگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام (آئی ٹی ای پی)، ایم اے ایجوکیشن، ماسٹرز ان پرفارمنگ آرٹس، پی جی جغرافیہ اور سائبر سیکورٹی پی جی سطح پر شامل ہیں۔ اِس کے علاوہ تمام جزوی کالجوں میں نئے چھوٹے، ہنر اور ویلیو ایڈیڈ کورسز متعارف کرنے کی بھی منظوری دی گئی۔ طلباً پر مبنی اقدامات جیسے کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں کے لئے اضافی کریڈٹس کا اجرا، موکس (ایم او او سی ایس) کے لئے کریڈٹ کے نظرثانی شدہ معیارات اور جامع اِمتحانی و داخلہ پالیسیاں بھی تصدیق کی گئیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی کی اِصلاحی کوششوں کی ستائش کی اور تعلیمی معیار، طلباً کی فلاح و بہبود/ 4

شری ماتا ویشنو دیوی کے عقیدت مندوں کے غیر معمولی ہجوم کے مدنظر

یاترا ٹریک اور ملحقہ علاقوں میں 550 سے زائد سی ٹی وی کیمرے نصب

سرینگر/ یو پی آئی/ نئے سال کے پیش نظر شری ماتا ویشنو دیوی مزار پر عقیدت مندوں کے غیر معمولی ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاسی ضلع میں جامع اور سخت گیر سیکورٹی پلان نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ بات آئی جی پی جموں بھیم سین ٹوٹی نے کٹرہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہی۔ آئی جی پی کے مطابق یاترا ٹریک اور ملحقہ علاقوں میں 550 سے زائد سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں جن کی لائیو فیڈ مرکزی کنٹرول روم میں چوبیسوں گھنٹے مانیٹر کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کنٹرول روم شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، جموں و کشمیر پولیس اور سی اے پی ایف کے اہلکاروں کی مشترکہ نگرانی میں چلایا جارہا ہے اور کسی بھی النوع الرٹ پر فوری کارروائی کی جاتی ہے۔ آئی جی پی ٹوٹی نے ہفتہ کو پولیس اسٹیشن کٹرہ اور انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (ICCC) کا تفصیلی معائنہ کیا، جہاں انہوں نے نگرانی کے نظام، آپریشنل صلاحیت اور ریئل ٹائم مانیٹرنگ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کی مؤثر نگرانی اور ہجوم کے نظم و نسق/ 7

اسپتالوں اور بینکوں میں سکیورٹی گارڈ کی نوکریاں دلانے کا جھانسہ

روزگار فراڈ معاملے میں ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل/ کرائم برانچ

سرینگر/ یواین آئی/ کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے ایک بڑے پیمانے کے روزگار فراڈ سے متعلق ایک معاملے میں ایک ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے آر پی سی کے دفعات 420، 467، 468 اور 471 کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 49/2022 میں معزز عدالت سٹی جج (سب رجسٹرار) سری نگر میں ایک جامع چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں ٹنگمرگ علاقے کے متعدد باشندوں نے الزام لگایا کہ انہیں ریاض احمد ٹپلو ولد محمد صدیق ٹپلو ساکن آنچار ڈاگہ پورہ صورہ سری نگر نے دھوکہ دیا۔ بیان میں کہا گیا: ' الزام یہ ہے کہ ملزم نے معصوم بے روزگار نوجوانوں کو معروف اسپتالوں اور بینکوں میں سکیورٹی گارڈ کی نوکریاں دلانے کا جھانسہ دے کر ان سے بھاری رقوم حاصل کیں جو مجموعی طور پر کئی لاکھ روپے بنتی ہے'۔ انہوں نے کہا کہ اس فراڈ کو جائز/ 6

"یہ لوگ انتشار چاہتے ہیں اور ہم ایسا ہونے نہیں دیں گے"

ریزرویشن کے معاملہ پر کچھ لیڈروں کی نظر بندی پر ڈاکٹر فاروق کا ردعمل

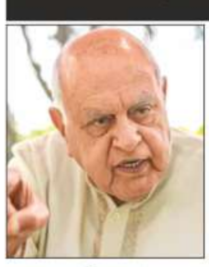

سرینگر/ یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اتوار کو پارٹی رکنِ پارلیمان سمیت کئی سیاسی رہنماؤں کی نظر بندی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ "یہ لوگ انتشار چاہتے ہیں اور ہم ایسا ہونے نہیں دیں گے"۔ پہلگام میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ بعض رہنما شاید اس پیش رفت سے خوش نہیں کہ جموں و کشمیر ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا، "آپ اُن لیڈروں سے پوچھیں کہ وہ کیا چاہتے تھے۔ ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ شاید انہیں ریاست کی ترقی پسند نہیں۔ وہ انتشار چاہتے ہیں جس کی ہم ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔" اتوار کو کئی سرکردہ رہنماؤں/ 5

جموں میں دو افراد کے خلاف مقدمہ

کھلے عام پستول دکھا کر گھوم رہے تھے

جموں/ جموں و کشمیر پولیس نے اتوار کے روز کہا کہ ایک قابل اعتماد اطلاع پر تیزی سے کام کرتے ہوئے، تھانہ ستواری کی پولیس ٹیم نے 13 بی این بی ایس ایف کے ساتھ ایک مشترکہ آپریشن میں دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا جو مبینہ طور پر عوامی علاقے میں کھلے عام پستول دکھا کر گھوم رہے تھے، جس سے مقامی آبادی میں خوف و ہراس اور عدم تحفظ پھیل گیا۔ جی این ایس کو دیے گئے ایک ہینڈ آؤٹ میں، پولیس نے کہا کہ ملزمان کی شناخت منظور حسین، ولد نور حسین، آر/ او بدھوری، تحصیل باری برہانہ، سانبہ؛ کے طور پر ہوئی ہے۔ اور سورج، ولد اوم پرکاش، ساکنہ/ 8

وادی میں ریزرویشن کے معاملہ پر مجوزہ احتجاجی پروگرام ناکام بنادیا گیا

آغا روح اللہ اور دیگر کئی لیڈروں کے گھروں کے باہر پہرے بٹھادئے گئے

سرینگر/ یواین آئی/ جموں و کشمیر میں ریزرویشن پالیسی کو لے کر جاری تنازعے کے درمیان انتظامیہ نے اتوار کو طلبہ اور سیاسی جماعتوں کے مجوزہ احتجاجی پروگرام کو ناکام بنانے کے لیے سخت اقدامات کیے۔ شہر کے حساس مقامات — پولو ویو اور ایس کے پارک — کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا، جبکہ متعلقہ سیاسی شخصیات کو گھروں میں نظر بند کر دیا گیا، جس پر سیاسی حلقوں اور شہریوں نے شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، ممبر پارلیمان آغا روح اللہ مہدی، پی ڈی پی کے سینئر لیڈر وحید الرحمن پرہ اور محبوبہ مفتی کی صاحبزادی التجا مفتی کو آج صبح سویرے ہی گھروں میں نظر بند کیا گیا۔ انتظامیہ نے ان رہنماؤں کی نقل و حرکت نہ صرف محدود کی بلکہ ان کے گھروں کے باہر پولیس اور نیم فوجی دستوں کی اضافی نفری بھی تعینات کی گئی۔ آغا روح اللہ مہدی کے دفتر نے ایک سخت لہجے میں بیان جاری کرتے ہوئے بتایا: 'پولیس نے باضابطہ طور پر محترم ایم پی کو آگاہ کیا ہے کہ انہیں گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے اور انہیں باہر قدم رکھنے کی اجازت نہیں۔ ہمیں دیر رات ایسے بھی اطلاعات موصول ہوئیں کہ کئی طلبہ کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان کے اہل خانہ کو پولیس کی جانب سے ڈرایا دھمکایا جارہا ہے۔ یہ سب اس لیے کہ وہ محض ایک منصفانہ، معقول اور منطقی ریزرویشن پالیسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ 'دفتر کے مطابق، طلبہ پر مبینہ دباؤ اور گرفتاریوں کا سلسلہ پوری رات جاری رہا، جس سے احتجاج کے ماحول کو دبانے کی واضح کوشش نظر آتی ہے۔ دوسری جانب التجا مفتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس 'پر اپنی پوسٹ میں انتظامیہ کے/ 9

منگروٹ میں سدانالہ پر 45 میٹر سٹیل پُل کا اِفتتاح

نائب وزیر اعلیٰ نے کالاکوٹ میں اِنسپکشن ہٹ کیلئے سنگ بنیاد رکھا

راجوری/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج منگروٹ میں سدانالہ پر 45 میٹر طویل سنگل لین سٹیل موٹر ایبل پُل کا اِفتتاح کیا جو علاقے میں سڑک کی رابطہ کاری کو مضبوط کرنے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ اِس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی بدھل جاوید اقبال چودھری، ممبر اسمبلی کالاکوٹ ٹھاکر رندھیر سنگھ، ڈی ڈی سی ممبر بدھل اولڈائے شازیہ کوثر اور ڈی ڈی سی ممبر موغلا شمیم اختر کے علاوہ سینئر اَفسران اور میڈیا اَفراد بھی موجود تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیا تعمیر شدہ/ 10

تقریباً دو کروڑ روپے مالیت کے مکان اور زمین کی ضبطی

ڈرگ سمگلنگ کے خلاف ادھم پور میں پولیس کی طرف سے کارروائیاں

جموں/ یواین آئی/ منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پولیس نے الگ الگ کارروائیوں کے دوران این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت تقریباً دو کروڑ روپے مالیت کی منقولہ و غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 72/2025 میں شکتی سنگھ ولد ترلوک سنگھ ساکن وارڈ نمبر 17، شنکر نگر اودھم پور کی تقریباً 1.30 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ جائیداد میں ایک پکا مکان بمعہ 1 کنال اراضی زیر خسرہ نمبر 491/593 شامل ہے جو شنکر نگر اودھم پور میں واقع ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اسی طرح کی ایک اور کارروائی میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں ہی این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 113/2025 میں کوشل شرما عرف بیرو ولد کاکا رام ساکن کمبل ڈنگا اودھم پور کی تقریباً 70 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ اور/ 12

جب پولیس چکنگ پارٹی کو دیکھ کر دو گاڑیوں کے ڈرائیور فرار ہوگئے

گاڑیوں کی تلاشی کے دوران اسمگل کی جانے والی لکڑی برآمد/ پولیس

جموں/ یواین آئی/ غیر قانونی لکڑی اسکلنگ کے خلاف کارروائیوں میں ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے جموں (دیہی) پولیس نے جوریان علاقے میں کھیر لکڑی کی غیر قانونی نقل و حمل میں ملوث دو گاڑیاں ضبط کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ جوریان کی ایک ٹیم نے معمول کی چیکنگ کے دوران 27 اور 28 دسمبر کی درمیانی شب راکھ مٹھی کے مقام پر خصوصی ناکہ قائم کر دیا اور اس دوران رات کے تقریباً ساڑھے تین بجے دو گاڑیوں اسکارپیو زیر رجسٹریشن نمبر PB09G - 4072 اور مہندرا لوڈ کیریئر زیر رجسٹریشن نمبر JK02BM - 7125 کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی موجودگی کو دیکھتے ہوئے دونوں گاڑیوں کے ڈرائیور اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر موقع سے فرار ہوگئے۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران دونوں گاڑیوں سے 50/60 کوئنٹل وزنی کھیر لکڑی برآمد کی گئی جو تجارتی مقاصد کے لئے غیر قانونی طور پر منتقل کئے جارہے تھے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ضبط شدہ گاڑیاں/ 11

سرحد کے قریب زنگ آلودہ شل برآمد ہونے سے علاقہ کا گھیراو

پرانا اور ناکارہ ہونے کے باوجود مزید جانچ پڑتال ہو رہی ہے

جموں/ یواین آئی/ جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے نزدیک ایک زنگ آلود مارٹر شیل برآمد ہونے کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر دھماکہ خیز مواد کو محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا۔ ذرائع کے مطابق، حویلی تحصیل کے فارورڈ گاؤں بندی چچیاں میں کچھ مقامی رہائشیوں نے ایک مشتبہ شیل دیکھا جس کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور علاقے کو احتیاطی طور پر سیل کر دیا۔ بعد ازاں فوج کے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کیا گیا، جنہوں نے موقع پر پہنچ کر شیل کا معائنہ کیا اور اسے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ مارٹر شیل پر زنگ آلودگی کے آثار تھے اور ابتدائی طور پر اسے پرانا اور ناکارہ سمجھا جارہا ہے، تاہم اس کی اصل نوعیت جاننے کے لیے مزید جانچ کی جارہی ہے۔

وزیر جاوید احمد ڈار کی صدارت میں اودھمپور میں ضلعی کسان میلہ منعقد

کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور جدید زرعی ٹیکنالوجی اور سرکاری اسکیموں پر زور

اودھمپور/28 دسمبر//وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج سبھاش سٹیڈیم اودھمپور میں منعقدہ ضلعی کسان میلے کی صدارت کی۔ اس میلہ کا انعقاد محکمہ زرعی پیداوار و بہبودِ کسانان ضلع اودھمپور کی طرف سے کیا گیا تھا جس کا مقصد کسانوں کے باہمی رابطے کو فروغ دینا، زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں نئے آلات اور ٹیکنالوجی کے بارے میں بیداری فراہم کرنا اور کسان کمیونٹی تک مختلف سرکاری فلاحی سکیموں کی معلومات پہنچانا تھا۔ اس موقعہ پر چیئرمین ڈی ڈی سی اودھمپور لال چند، رُکن قانون ساز اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ، ممبر اسمبلی اودھمپور ویسٹ پون کمار گپتا، رُکن قانون ساز اسمبلی اودھمپور ایسٹ رنبیر سنگھ پٹھانیہ، ڈی ڈی سی ممبران سبھاش چندر، پنکی دیوی اور آشو شرما، ڈائریکٹر ایگری کلچر جموں انیل گپتا، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر جموں، ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری اور اینمل ہسبنڈری جموں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اودھمپور پریم سنگھ، مختلف محکموں کے سینئر افسران، دیگر ضلعی افسران اور ضلع بھر سے بڑی تعداد میں کسان موجود تھے۔ مختلف سرکاری محکموں بشمول زرعی، باغبانی، ریشم پروری، اینمل و شیپ ہسبنڈری، فلوری کلچر، روزگار اور سیلف ہیلپ گروپوں نے بیداری سٹال قائم کئے جہاں کسانوں کو جاری سکیموں اور اقدامات کے بارے میں معلومات دی گئیں۔ وزیر موصوف نے چیئرمین ڈی ڈی سی اور اراکین۔۔۔/101

مختلف وفود اور نمائندوں کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

صنعتی امور، سماجی سرگرمیوں اور ملازمین کے مسائل پر تبادلہ خیال

جموں، 28 دسمبر//// جموں میں آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے مختلف تنظیموں اور وفود نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن کے دوران صنعتی ترقی، سماجی سرگرمیوں اور ملازمین سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیڈریشن آف انڈسٹریز جموں کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے، جس کی قیادت چیئرمین شری وریندر جین کر رہے تھے، لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور خطے کے صنعتی شعبے کو درپیش مختلف اہم مسائل ان کے سامنے رکھے۔ وفد نے بنیادی ڈھانچے، سہولیات، پالیسی معاونت، روزگار کے مواقع اور صنعتوں کی توسیع سے متعلق امور پر گفتگو کی۔ ملاقات کے دوران جموں خطے میں صنعتی ترقی کے امکانات، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور صنعت دوست ماحول کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ اسی روز مسز سندھیا گپتا، بانی ویمن کلب ''میری پہچان'' نے بھی لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر کو مجوزہ مہاراجہ ہری سنگھ ڈوگرہ سمان ایوارڈ 2026 کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ اس موقع پر خواتین کی سماجی شراکت، ثقافتی ورثے کے تحفظ اور سماج میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کی حوصلہ افزائی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ علاوہ ازیں شری وپن کمار، چیئرمین آل جموں ہیڈ ریزروڈ کیٹیگری ایمپلائز ایسوسی ایشن کشمیر (AJBRCEAK) نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ ان کے ہمراہ ایسوسی ایشن کے سہ۔پربھاری شری جگدیش بھگت بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ملازمین کو درپیش مسائل، سروس سے متعلق مطالبات اور فلاحی امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے تمام وفود کی بات غور سے سنی اور انہیں یقین۔۔۔/102

اے ڈی سی بھدرواہ کا قصبہ میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ

بھدرواہ، 28 دسمبر//// ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) بھدرواہ سنیل کمار بھٹیال نے آج میونسپل حدود میں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اے ڈی سی نے گورنمنٹ ڈگری کالج میں آٹھ نئے کلاس رومز کی تعمیر، میونسپل علاقے کے اندر نالوں کے ساتھ چین فینسنگ کے کام، محلہ سورہ میں ٹائلوں کے کام، چیر النک روڈ، مالوٹھی پی ایم جی ایس وائی سڑک، قلعہ پونیجا روڈ اور پینے کے پانی کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے پانی کے ذخیرہ ٹینک کی تعمیر کا جائزہ لیا۔ آر اینڈ بی، پی ایم جی ایس وائی اور میونسپلٹی کے افسران نے اے ڈی سی کو منصوبوں کی جسمانی اور مالی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر اے ڈی سی نے عملدرآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ معیار کے طے شدہ اصولوں پر سختی سے عمل کریں، مقررہ مدت کے اندر کام مکمل کریں اور ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ بننے والے مسائل کو فوری طور پر دور کریں۔

ہوم فار ایجڈ اینڈ انفرم کی سالانہ جنرل میٹنگ منعقد

چیف الیکٹورل آفیسر سنجیو ورما مہمانِ خصوصی، فلاحی منصوبوں کی منظوری

جموں/ 28 دسمبر//ہوم فار ایجڈ اینڈ انفرم کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) آج امبھلہ جموں میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر سنجیو ورما مہمانِ خصوصی تھے۔ تمام ارکان نے مرحوم آئی ڈی سونی صدر ہوم اور ہوم کے فوت شدہ مکینوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ قائم مقام سیکرٹری ڈاکٹر دنیش گپتا نے میٹنگ کو بتایا کہ صدر اور نائب صدر کی عدم موجودگی میں میٹنگ کی صدارت سینئر ترین رُکن آئی جی پی (ریٹائرڈ)، سابق صدر اور ہوم کے سرپرست پریم گپتا کریں گے۔ اس کے بعد ایجنڈا کے نکات کو ایک ایک کر کے بحث اور منظوری کے لئے پیش کیا گیا۔ ایوان نے۔۔۔۔/105

پُرامن احتجاج کی اجازت نہ دینا ایک غیر جمہوری عمل/ غلام حسن میر

اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر نے طلباء کا مجوزہ احتجاج روکنے پر سرکار کو ہدفِ تنقید بنایا

سرینگر// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے غیر منصفانہ ریزرویشن سسٹم کے خلاف طلبہ کی جانب سے مجوزہ احتجاجی دھرنے کو روکنے کے حکومتی اقدام پر سخت ناراضگی اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کو جمہوری اقدار کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے، جسے دبانا کسی بھی صورت میں درست نہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ آج سرینگر میں طلبہ کی جانب سے غیر منصفانہ ریزرویشن پالیسی کے خلاف ایک احتجاجی دھرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ تاہم، اس احتجاج کو روکنے کے لیے پولیس نے پیشگی کارروائی کرتے ہوئے بعض سیاسی قائدین کو، جو اس احتجاج میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے تھے، ان کے گھروں میں نظر بند کر دیا۔ غلام حسن میر نے اس حکومتی اقدام پر سخت تنقید کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا، "طلبہ اور بعض سیاسی لیڈروں کو پرامن احتجاجی دھرنے کی اجازت نہ دینا ایک غیر جمہوری عمل ہے۔ جمہوریت کا حُسن یہی ہے کہ اس میں ہر کسی کو پرامن طریقے سے اپنے خیالات اور مسائل کے اظہار کا حق حاصل ہوتا ہے۔ حکومت کو چاہیے تھا کہ وہ احتجاج کی اجازت دیتی، اس سے کوئی آسمان نہیں ٹوٹ پڑتا۔" انہوں نے مزید کہا کہ طلبہ معاشرے کا حساس اور باشعور طبقہ ہوتے ہیں، اور ان۔۔۔/104

سوچیت گڑھ میں اٹل اسمرتی سمّیلن کا انعقاد

بی جے پی قائدین کی اٹل بہاری واجپائی کو پُرخلوص خراجِ عقیدت

سوچیت گڑھ، 28 دسمبر // بھارتیہ جنتا پارٹی جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکنِ پارلیمان ست شرما سی اے نے آج سوچیت گڑھ اسمبلی حلقے کے گھرانہ ویٹ لینڈ میں منعقدہ اٹل اسمرتی سمّیلن کے دوران بھارت رتن اور سابق وزیرِ اعظم، عظیم رہنما اٹل بہاری واجپائی کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر رکنِ اسمبلی پروفیسر گھارو رام بھگت، سابق وزیر شام چودھری، ضلع پربھاری راجندر سنگھ چب، ضلع صدر رنگو چودھری اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ یہ سمّیلن بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے اٹل بہاری واجپائی کی حیات، وژن اور وراثت کو یاد کرنے کے لیے جاری ''اٹل اسمرتی ورش'' پروگراموں کے تحت منعقد کیا گیا۔ پارٹی کارکنان اور مقامی معززین سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے اٹل بہاری واجپائی کو ایک عظیم مدبرِ قوم قرار دیا اور کہا کہ قومی سیاست اور۔۔۔/103

ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی پلوامہ کے زیراہتمام منشیات مخالف مشاعرہ

پلوامہ/ ضلع پلوامہ کی معروف ادبی و ثقافتی تنظیم ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی کی جانب سے آج منشیات مخالف مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں جنوبی کشمیر کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے متعدد شعراء نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تفصیلات کے مطابق نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے بیدار کرنے کے سلسلے میں پلوامہ میں ادبی تنظیم ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی کی جانب سے منشیات مخالف مشاعرہ منعقد ہوا جس کی صدارت ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری غلام محمد دلشاد نے کی۔ جبکہ نامور ادیب اور قلمکار عبدالرحمان فدا، غلام محمد جنگلناری اور اردو کے معروف شاعر شیخ گلزار ایوان صدارت میں موجود تھے۔ تقریب میں ضلع پلوامہ کے نامور سماجی کارکن محمد الطاف بٹ جڈورہ کے علاوہ۔۔۔/106

پی او سی ایس او ایکٹ پر دو روزہ اورنٹیشن پروگرام جموں میں اختتام پذیر

ججوں اور ماہرین نے بچوں کے خلاف جنسی جرائم میں حساس، بروقت انصاف پر زور دیا

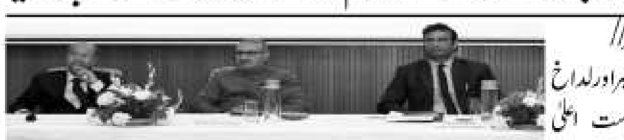

جموں/ 28 دسمبر// چیف جسٹس جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اور سرپرست اعلیٰ جموں و کشمیر جوڈیشل اکیڈمی جسٹس ارون پلی کی سرپرستی اور جموں و کشمیر جوڈیشل اکیڈمی کی گورننگ کمیٹی کی چیئرپرسن و اراکین کی رہنمائی میں بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ کے قانون (پی او سی ایس او) ایکٹ 2012 پر دو روزہ اورنٹیشن پروگرام سمواد (ایس اے ایم وی اے ڈی) کے تربیتی مینول ''بچوں کے جنسی استحصال کے معاملات میں کام کے لئے ضروری مداخلتیں اور مہارتیں۔ نفسیاتی و قانونی پہلوؤں کا تعارف'' اور نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کے فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتوں کے تربیتی ماڈیول کے حوالے سے آج کنونشن سینٹر کنال روڈ جموں میں اختتام پذیر ہوا۔ جج ہائی کورٹ جموں و کشمیر اور لداخ اور رُکن گورننگ کمیٹی جموں و کشمیر جوڈیشل اکیڈمی جسٹس جاوید اقبال وانی نے اس بات پر زور دیا کہ بچے کے خلاف جرم محض مجرمانہ فعل نہیں ہے بلکہ اعتماد اور وقار کی سنگین پامالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے معاملات میں انصاف انسانی،۔۔۔/107

سانبہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کیلئے استعمال ہونے والی 5 گاڑیاں ضبط کر لیں

سانبہ، 28 دسمبر// غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری کارروائی کے سلسلے میں سمبا پولیس نے پولیس اسٹیشن سمبا اور رام گڑھ کے حدود میں پانچ گاڑیاں ضبط کی ہیں، جن میں تین ڈمپر اور دو ٹریکٹر ٹرالی شامل ہیں، جو تعمیراتی مواد کی غیر قانونی نقل و حمل اور کان کنی کے لیے استعمال ہو رہی تھیں۔ پولیس ٹیمیں، جن کی قیادت ایس ایچ او پولیس اسٹیشن سمبا، انچارج پی پی سپوال (PS سمبا) اور انچارج بی پی پی ڈوگ (PS رام گڑھ) کر رہے تھے، نے اپنے اپنے حدود میں گشت کے دوران تین ڈمپر (رجسٹریشن نمبر JK02BB-7986، JK21G-0372، JK21J-7881) اور دو ٹریکٹر ٹرالی (رجسٹریشن نمبر JK21K-8138 اور JK02W-0486) ضبط کیں۔ یہ تمام گاڑیاں علاقے میں تعمیراتی مواد کی غیر قانونی نقل و حمل اور کان کنی کے لیے استعمال ہو رہی تھیں۔

جامعہ جموں میں ہوم سائنس تحقیق اور تعلیم پر انٹرایکٹو سیشن منعقد

پروفیسر ہمارا عظیم نے جدید تحقیقی رجحانات اور اختراعی تدریسی طریقوں پر روشنی ڈالی

جموں، 28 دسمبر// جامعہ جموں کے شعبہ ہوم سائنس نے "ہوم سائنس تحقیق اور تعلیم میں جدید مباحث" کے موضوع پر ایک انٹرایکٹو سیشن کا انعقاد کیا۔ اس سیشن میں یونیورسٹی آف کشمیر کے انسٹی ٹیوٹ آف ہوم سائنس کی ڈائریکٹر پروفیسر ہمارا عظیم نے بطور ماہر خصوصی شرکت کی۔ پروفیسر ہمارا عظیم نے ہوم سائنس تعلیم کے مستقبل کو تشکیل دینے والے ابھرتے ہوئے تحقیقی رجحانات، بین الشعبہ جاتی طریقۂ کار اور اختراعی تدریسی عملیوں کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جدید دور میں تحقیق اور تدریس کو ہم آہنگ کرتے ہوئے نئے چیلنجز کا سامنا کرنا ناگزیر ہے۔ پروگرام کا آغاز شعبہ ہوم سائنس کی سربراہ پروفیسر سریکا منہاس کی استقبالیہ تقریر سے ہوا، جس میں انہوں نے ہوم سائنس کے شعبے میں تحقیقی اور تدریسی عملیوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مسلسل تعلیمی مکالمے اور یونیورسٹیوں کے مابین تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر پروفیسر راجنی دھنگرا، سابق ڈین ریسرچ اسٹڈیز، یونیورسٹی آف جموں۔۔۔/108

ستیش شرما نے چوکی چورا میں عوامی رسائی پروگرام منعقد کیا

ترقیاتی کاموں اور عوامی خدمات کا جائزہ لیا

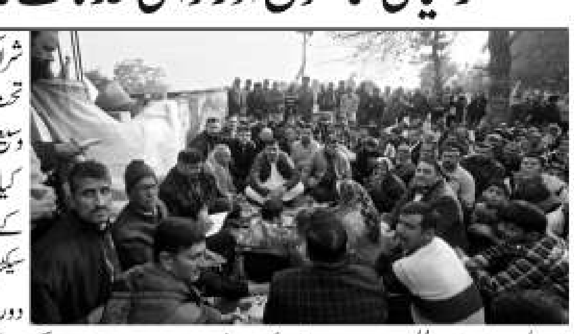

جموں/ 28 دسمبر//وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کود، سائنس و ٹیکنالوجی اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگ محکمہ جات ستیش شرما نے آج عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے عوام دوست اور شراکتی طرزِ حکمرانی کے عزم کے تحت بلاک چوکی چورا میں ایک وسیع عوامی رسائی پروگرام منعقد کیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف کے ہمراہ مختلف محکموں کے متعلقہ سیکٹورل افسران بھی تھے۔ اس دورے کا مقصد ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینا، فلاحی سکیموں کی عمل آوری کا معائینہ کرنا اور نچلی سطح پر عوام سے روبرو بات چیت کرنا تھا۔ ستیش شرما نے دیوستھان پدون پنچایت گھر، چوکی چورا میں ایک عوامی میٹنگ منعقد کیا جہاں بڑی تعداد میں مقامی باشندوں، پنچایت نمائندوں اور۔۔۔/111

محکمہ دستکاری کا سرینگر میں تانبے کے یونٹس کے خلاف معائنہ جاتی مہم

مشینی تانبے کے برتنوں کی تیاری اور غلط لیبلنگ روکنے کیلئے کارروائی

سرینگر، 28 دسمبر//// محکمہ دستکاری نے آج سرینگر شہر کے مختلف علاقوں میں قائم تانبے کے برتن تیار کرنے والے یونٹس اور کاروباری اداروں کا خصوصی معائنہ کیا۔ اس معائنہ جاتی مہم میں کشمیر کاپر ورکرز ٹریڈ یونین کے نمائندے بھی شامل تھے۔ یہ مہم سولینہ، رام باغ نوگام، نئی پورا اور حبہ کدل کے علاقوں میں انجام دی گئی، جس کا مقصد جموں و کشمیر میں مشین کے ذریعے مخصوص تانبے کے برتنوں کی تیاری پر پابندی کے قانون 2006 کی عمل آوری کو یقینی بنانا اور مشینی طور پر تیار کردہ تانبے کے برتنوں کی غلط لیبلنگ کو روکنا تھا، جو ہاتھ سے تیار تانبے کے برتن بنانے والے دستکاروں کے روزگار کو متاثر کر رہی ہے۔ معائنے کے دوران جن ڈیلروں اور مینوفیکچررز کو قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا، انہیں سخت انتباہ دیا گیا کہ اگر انہوں نے ممنوعہ مشینی تیاری یا غلط لیبلنگ کا عمل جاری رکھا تو انہیں سنگین قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ڈیلروں کو واضح طور پر آگاہ کیا گیا کہ مخصوص تانبے کے برتنوں کی غلط شناخت یا لیبلنگ کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ تمام ڈیلروں اور مینوفیکچررز نے محکمہ کی جانب سے نوٹیفائیڈ دستکاری مصنوعات کی غلط لیبلنگ روکنے کی کوششوں میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ قانون کی دفعات کے مطابق جموں و کشمیر کے خطے میں 24 مخصوص تانبے کے برتنوں کی مشین۔۔۔۔/110

پونچھ میں شری گرو گوبند سنگھ جی کے 359 ویں

پرکاش پرب کے موقع پر روحانی نگر کیرتن کا انعقاد

پونچھ، 28 دسمبر////سکھ مت کے دسویں گرو، شری گرو گوبند سنگھ جی کے 359 ویں پرکاش پرب کی مناسبت سے پونچھ میں ایک پُر وقار اور روح پرور نگر کیرتن کا اہتمام کیا گیا۔ اس عظیم الشان جلوس میں معاشرے کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ نگر کیرتن کا آغاز سنگھ سبھا گردوارہ سے ہوا، جہاں صاحب شری گرو گرنتھ صاحب جی کے مقدس سروپ کی بابرکت موجودگی نے جلوس کو روحانی وقار بخشا۔ سروپ کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور پنج پیاروں کی معیت میں جلوس آگے بڑھا۔ اس موقع پر نوجوانوں نے روایتی گتکا اور دیگر حربی فنون کا شاندار مظاہرہ پیش کیا، جس سے جلوس میں روحانی جذبہ اور ولولہ مزید بڑھ۔۔۔/109

جے کے اے اے سی ایل کے زیرِ اہتمام کلاسیکی و لوک رقص کی

رنگارنگ شام ''دیش کے رنگ، نرتیہ کے سنگ'' کا انعقاد

جموں، 28 دسمبر//// بھارت کی شاندار ثقافتی وراثت اور وحدت میں کثرت کے جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے محکمہ ثقافت کی جانب سے جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (جے کے اے اے سی ایل) کے ذریعے ابھی نو تھیٹر، جموں میں کلاسیکی اور لوک رقص پر مشتمل ایک پُر رونق ثقافتی شام ''دیش کے رنگ، نرتیہ کے سنگ'' کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پرنسپل سیکریٹری ثقافت بی۔ ایم۔ شرما نے کہا کہ اس پروگرام کا تصور اس مقصد کے تحت پیش کیا گیا کہ بھارت کے مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والے نامور اور ابھرتے ہوئے فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر ملک کی متنوع کلاسیکی اور لوک رقص روایتوں کا حسین امتزاج پیش کیا جا سکے۔ ثقافتی شام کے دوران دل موہ لینے والی پیشکشوں کا سلسلہ جاری رہا، جن میں وانڈے ماترم (آنیہ سمت ورما)، کاوی ورشنی ایس کی بھرت ناٹیم، جے۔ سرمالا کی منی پوری، کھجور سنگھ اینڈ پارٹی کی گیترو (جموں لوک)، مدثر مقبول اینڈ پارٹی کی بچھا گما (کشمیر لوک)، پریانکا موریہ کی کتھک اور رمندر کھورانا کی اوڈیسی شامل تھیں۔ ان پیشکشوں نے اپنی دلکشی، لے اور تاثراتی فنکاری سے حاضرین کو مسحور کر دیا اور سامعین پر گہرا اثر چھوڑا۔ خاص طور پر رمندر کھورانا کی پیشکش کو ناظرین کی جانب سے بھرپور داد ملی۔ اس پروگرام کے ذریعے جے کے اے اے سی ایل نے روایتی فنون کے تحفظ اور فروغ، ثقافتی ہم آہنگی کے استحکام اور فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم۔۔۔/112

سکاسٹ۔ کشمیر نے بڈگام میں کلائمٹ اسمارٹ زراعت اور

ایگرومیٹ مشاورتی خدمات پر تربیتی پروگرام منعقد کیا

بڈگام// سکاسٹ۔ کشمیر نے BK پورہ زون، بڈگام میں ایک روزہ انٹرپرینیورشپ اسکل پروگرام (ESP) کا انعقاد کیا، جس کا موضوع تھا ''کلائمٹ اسمارٹ زراعت اور موسمیاتی بنیاد پر ایگرومیٹ مشاورتی خدمات میں کاروباری مواقع''۔ یہ پروگرام شعبہ ایگرومیٹیر ولوجی، فیکلٹی آف ہارٹیکلچر، شالیمار کے تحت بھارت حکومت کی MSME پہل کے تحت، ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کشمیر اور زراعت ایکسٹینشن آفس (AEO)، BK پورہ کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد کم تعلیم یافتہ دیہی نوجوانوں میں شعور اور مہارتیں بڑھانا تھا، خاص طور پر موسمیاتی موافق زرعی طریقوں، موسمیاتی بنیاد پر فیصلوں اور ایگرومیٹیر ولوجی پر مبنی آمدنی کے مواقع کے حوالے سے۔ شرکاء کو موسمی پیشگوئیوں کے عملی اطلاق، موسمی خطرات کا انتظام، مٹی اور پانی کے تحفظ کے طریقے، اور دیہی سطح پر زرعی کاروبار اور موسمیاتی خدمات کے مواقع سے آگاہ کیا گیا۔ اس پروگرام میں 80 سے زائد نوجوانوں نے فعال شرکت کی، جنہوں نے کلائمٹ اسمارٹ ٹیکنالوجیز، پائیدار وسائل کے انتظام اور مشاورتی بنیاد پر کاروباری ماڈلز میں دلچسپی ظاہر کی جو موسمیاتی نقصانات کو کم کر کے آمدنی میں استحکام بڑھا سکتے ہیں۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر، ڈاکٹر لطیف احمد نے ایگرومیٹیر ولوجی کے شعبہ، فیکلٹی آف ہارٹیکلچر، شالیمار کی جانب سے تربیت کا اہتمام کیا اور موسمی بنیاد پر ایگرومیٹ مشاورتی خدمات، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور MSME معاونت یافتہ منصوبوں کے ذریعے زرعی لچک اور دیہی نوجوانوں اور خواتین میں خود روزگاری کے فروغ پر روشنی۔۔۔/113

جموں میں سینئر شہریوں نے 'من کی بات' کی آخری 2025 قسط سنی

جموں، 28 دسمبر// آج جے ڈی سنگھ کے رہائشی مقام پر سینئر شہریوں کی ایک معنی خیز اور متاثر کن تقریب منعقد ہوئی، جس میں شرکاء نے سال 2025 کی آخری قسط میں وزیراعظم نریندر مودی کے مقبول ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کو توجہ اور دلچسپی کے ساتھ سنا۔ اس پروگرام نے سینئر شہریوں کی قومی مباحث، ترقیاتی کہانیوں اور شہری شعور سے جڑے رہنے کی لگن کی عکاسی کی۔ یہ پروگرام بی جے پی جموں و کشمیر یونٹ سینئر سٹیزنز سیل کے کنوینر جے ڈی سنگھ اور کو کنوینر دنیش مانی کی قیادت میں منعقد کیا گیا۔ جموں کے مختلف علاقوں سے سینئر شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے غور و فکر، توجہ اور حب الوطنی کا ماحول قائم ہوا۔ پروگرام کے دوران وزیراعظم نریندر مودی نے سال بھر میں بھارت کی مجموعی ترقی اور کئی اہم قومی اقدامات۔۔۔/114

سرینگر ٹائمز

29 دسمبر 2025، بروز سوموار

سردیوں میں ہسپتالوں میں گرمی کے انتظامات
سپرانٹنڈنٹ صاحبان سے چند سوالات

ہسپتال سرکاری ہو یا پرائیویٹ ان میں ڈاکٹروں، نرسوں، پیرامیڈیکل سٹاف کے ساتھ ساتھ ادویات کی فراہمی کی جتنی ضرورت ہے اسی قدر ہسپتالوں میں گرمی کے انتظامات کا معقول ہونا لازمی ہے۔ سردیوں میں گرمی پہنچانے کا معقول انتظام نہ ہو تو مریضوں کا نہ تو صحیح علاج ہو سکتا ہے اور نہ ہی مریض اور ڈاکٹروں کے درمیان کسی قسم کا تعاون نظر آئے گا۔ شدید سردیاں جب اپنا اثر دکھاتی ہیں تو انسان کانپ اُٹھتا ہے اگر مقابلہ کرنے میں ذرا بھی کمی پائی گئی تو انسان پر کسی بھی قسم کی بیماری کے حاوی ہونے میں کوئی شک باقی نہیں رہتا ہے۔ ذرا غور کیجئے اگر سردیوں میں پیش آنیوالی سنگین بیماریوں کا علاج کرانے کیلئے کسی بھی ہسپتال کا ہنگامی سطح پر رُخ کیا جائے اور وہاں پہلے ہی مرحلہ پر سردی سے بچاؤ کا کوئی انتظام نہ ہو تو نتائج کتنے بھیانک نکل سکتے ہیں۔ وادی کشمیر میں سردیاں جب آتی ہیں تو شدت کے ساتھ آتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کشمیریوں کو اپنے بچاؤ کیلئے اپنے تن پر کپڑوں کا بوجھ ڈالنا پڑتا ہے اور گھروں کی کھڑکیوں تک کو بھی کئی کئی مہینوں تک بند رکھنا پڑتا ہے۔ کھڑکی سے ہوا کی معمولی سی لہر سے نجات پانے کیلئے پوری کھڑکی کو پالی تھین سے ڈھانپنا جاتا ہے۔ اس سنگین صورتحال میں گھر میں کوئی بیمار ہو یا بیمار پڑ جائے تو سارے افرادِ خانہ پر مصیبت آتی ہے کیونکہ کسی بھی بیماری کا بچاؤ کرنے کیلئے سب سے پہلے گرمی کا انتظام ضروری ہے لوگ تو جوں توں کر کے اپنے گھروں کو گرم رکھنے کی کوشش تو کرتے ہیں مگر جب مریض کی حالت اتنی خراب ہو جائے کہ اسے ہسپتال لے جانے کے سوا اور کوئی چارہ نہ رہے تو ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کے ذریعہ مریض کا جائزہ لے کر معائنہ کرنا لازم ہے مگر جب سرکاری ہسپتالوں میں داخلہ کے وقت مریض اور تیمار داروں کو ٹھنڈی اور تیز ہواؤں سے پالا پڑے تو مریض کے شفایاب ہونے کے امکانات کیسے پیدا ہو سکتے ہیں۔

وادی کشمیر میں بہت سارے سرکاری ہسپتال موجود ہیں اور دیہاتوں میں بھی بڑے بڑے ہسپتال قائم ہیں۔ علاوہ ازیں دور علاقوں میں ڈسپنسریاں بھی ہیں لیکن گرمی کے انتظامات پر سوالات برابر اُٹھائے جا رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ سرکار نے ہر بڑے ہسپتال میں ہیٹنگ کے انتظامات کیلئے فنڈوں کو فراہم کیا ہے۔ ہر سال گرمی کا بندوبست کرنے کیلئے زرِکثیر خرچ کی جاتی ہے۔ ہسپتالوں کی ایمرجنسی ہو، وارڈس ہوں، کمرے یا آپریشن تھیٹر ہر جگہ بجلی پر چلنے والے آلات نظر آئیں گے۔ بجلی گل ہونے پر ہسپتالوں پر اعلیٰ پیمانے پر بھاری جنریٹر بھی نصب کئے جا چکے ہوتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ گرمی کا معقول انتظام رکھنے کیلئے جو عملہ ڈیوٹی پر تعینات کیا جا چکا ہوتا ہے کیا وہ فرض شناسی کا مظاہرہ کرتا ہے؟ کیا نگرانی میں کوئی کمی تو نہیں ہو رہی ہے؟ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جہاں مریضوں کی بھیڑ ہو وہاں گرمی کا اتنا بندوبست ہے کہ کوئی مریض ڈاکٹر کے پاس جانے سے سے پہلے سردی سے کانپ کر کسی شدید بیماری کا شکار ہونے کا شکوہ نہ کرے۔ یہ وہ سوالات ہیں کہ جن کی طرف ہر ہسپتال کے سپرانٹنڈنٹ صاحبان کو متوجہ ہونا پڑے گا ورنہ سردی کی شدت کو برداشت نہ کرنے کی صورت میں اُن مریضوں کی حالت بھی تشویشناک بن سکتی ہے کہ جو معمولی بیماری میں مبتلا ہو چکے ہوں گے۔

صاف اور تراشے ہوئے ناخن

صحت، تہذیب اور شخصیت کا آئینہ

زینت امین

انسانی جسم کی صفائی اور ذاتی حفظانِ صحت میں ناخنوں کی صفائی ایک ایسا پہلو ہے جسے اکثر معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے، حالانکہ اس کی اہمیت کسی بھی طور کم نہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کے ناخن نہ صرف ہماری ظاہری شخصیت کا حصہ ہیں بلکہ یہ صحت کے اعتبار سے بھی ایک حساس مقام رکھتے ہیں۔ گندے، بڑھے ہوئے یا ٹوٹے پھوٹے ناخن کئی بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں اور معاشرتی سطح پر بھی ایک منفی تاثر قائم کرتے ہیں۔ اسی لیے صاف اور تراشے ہوئے ناخن محض خوب صورتی کا نہیں بلکہ صحت اور تہذیب کا تقاضا ہیں۔

روزمرہ زندگی میں ہمارے ہاتھ ہر وقت مختلف اشیا کو چھوتے ہیں۔ دروازوں کے ہینڈل، موبائل فون، کرنسی نوٹ، پبلک ٹرانسپورٹ کے سہارے، دفتر کی فائلیں اور گھریلو کام کاج — ان سب کے دوران ہاتھوں پر بے شمار جراثیم منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ یہ جراثیم اکثر ناخنوں کے نیچے جمع ہو جاتے ہیں، جہاں عام ہاتھ دھونے کے باوجود مکمل صفائی نہیں ہو پاتی۔ اگر ناخن لمبے ہوں تو جراثیم کے جمع ہونے کے امکانات مزید بڑھ جاتے ہیں، جو بعد میں کھانا کھاتے وقت یا چہرے کو چھوتے ہوئے جسم کے اندر داخل ہو سکتے ہیں اور پیٹ کی بیماریاں، جلدی انفیکشن اور دیگر مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔

طبی ماہرین کے مطابق اسہال، ٹائیفائیڈ، آنتوں کے کیڑے اور کئی وائرل و بیکٹیریل انفیکشنز کا تعلق براہِ راست گندے ناخنوں سے جوڑا جاتا ہے، خاص طور پر بچوں میں۔ بچے کھیل کود کے دوران مٹی اور گندگی سے واسطہ رکھتے ہیں اور اکثر ہاتھ منہ میں ڈال لیتے ہیں۔ اگر ان کے ناخن صاف اور تراشے ہوئے نہ ہوں تو بیماریوں کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے بچوں کی صحت کے تحفظ میں ناخنوں کی باقاعدہ صفائی اور تراش خراش نہایت ضروری ہے۔

ناخنوں کی صفائی صرف جسمانی صحت تک محدود نہیں بلکہ اس کا تعلق ذہنی اور نفسیاتی پہلو سے بھی ہے۔ صاف ستھرے ناخن انسان میں خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص لوگوں سے ملتا ہے، مصافحہ کرتا ہے یا کسی میٹنگ میں شرکت کرتا ہے تو اس کے ہاتھ سب سے پہلے نظر آتے ہیں۔ گندے یا بڑھے ہوئے ناخن لاشعوری طور پر سامنے والے شخص پر منفی اثر ڈالتے ہیں اور انسان کی شخصیت کو غیر ذمہ دار یا لاپرواہ ظاہر کرتے ہیں۔ اس کے برعکس صاف اور مناسب انداز میں تراشے ہوئے ناخن مہذب، منظم اور باوقار شخصیت کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔

دفاتر، تعلیمی اداروں اور کاروباری ماحول میں ذاتی صفائی کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اساتذہ، ڈاکٹر، نرسیں، کھانے پینے کے شعبے سے وابستہ افراد اور دفتری ملازمین کے لیے صاف ناخن پیشہ ورانہ ذمہ داری کا حصہ ہیں۔ خاص طور پر کھانے پکانے یا پیش کرنے والوں کے لیے ناخنوں کی صفائی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ ذرا سی غفلت کئی افراد کی صحت کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ اسی وجہ سے دنیا بھر میں فوڈ انڈسٹری کے لیے سخت اصول وضوابط بنائے گئے ہیں، جن میں ناخن چھوٹے اور صاف رکھنے کی ہدایت شامل ہے۔

مذہبی اور اخلاقی تعلیمات میں بھی صفائی کو غیر معمولی اہمیت دی گئی ہے۔ اسلام میں طہارت کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے، اور ناخن تراشنا فطرت کے اعمال میں شامل ہے۔ باقاعدگی سے ناخن تراشنا نہ صرف جسمانی صفائی کو یقینی بناتا ہے بلکہ انسان میں نظم وضبط اور خود احتسابی کی عادت بھی پیدا کرتا ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا عمل ہے، مگر اس کے اثرات انسان کی مجموعی زندگی پر نمایاں ہوتے ہیں۔

خواتین اور مرد دونوں کے لیے ناخنوں کی مناسب دیکھ بھال ضروری ہے، تاہم یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ حد سے زیادہ لمبے یا مصنوعی ناخن بھی مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ فیشن کے نام پر لمبے ناخن رکھنا اگرچہ بعض اوقات خوب صورتی سمجھا جاتا ہے، لیکن عملی زندگی میں یہ نہ صرف غیر آرام دہ ہوتے ہیں بلکہ ان کی صفائی بھی مشکل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح نیل پالش یا مصنوعی ناخنوں کے نیچے جراثیم چھپنے کا خطرہ بھی رہتا ہے، اس لیے اعتدال اور صفائی کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔

ناخنوں کی صفائی کے لیے چند آسان عادات اپنانا کافی ہے۔ ہفتے میں کم از کم ایک بار ناخن تراشنا، روزانہ ہاتھ دھوتے وقت ناخنوں کے نیچے کی صفائی کرنا، نرم برش کا استعمال، اور ناخن کاٹنے کے بعد کناروں کو ہموار کرنا صحت مند عادتیں ہیں۔ بچوں کو شروع سے ہی ان عادات کی تربیت دینا والدین کی اہم ذمہ داری ہے، تاکہ وہ بڑے ہو کر صفائی کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنا سکیں۔

صاف اور تراشے ہوئے ناخن ایک چھوٹی سی چیز نظر آتے ہیں، مگر ان کا اثر بہت گہرا اور دوررس ہے۔ یہ صحت کی حفاظت کرتے ہیں، شخصیت کو نکھارتے ہیں، معاشرتی رویوں کو بہتر بناتے ہیں اور انسان کو باوقار بناتے ہیں۔ ایک مہذب اور صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس بظاہر معمولی مگر نہایت اہم عادت کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں۔

مصنوعی روشنی میں قید زندگی اور سورج سے دوری

انسانی صحت کو درپیش ایک خاموش بحران

جدید دور کی تیز رفتار زندگی نے انسان کو بے شمار سہولیات تو فراہم کی ہیں، مگر اس کے ساتھ ساتھ کئی قدرتی نعمتوں سے بھی دور کر دیا ہے۔ آج کا انسان ایئر کنڈیشنڈ کمروں، دفاتر، گھروں اور گاڑیوں میں زیادہ وقت گزارتا ہے، جہاں سورج کی روشنی تک رسائی نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے۔ صبح سے شام تک کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، موبائل فون اور دیگر ڈیجیٹل آلات کے سامنے بیٹھ کر کام کرنا معمول بن چکا ہے۔ اس طرزِ زندگی کا ایک سنگین اور خاموش نتیجہ یہ ہے کہ انسان سورج کی قدرتی روشنی سے محروم ہوتا جا رہا ہے، جس کے باعث جسم میں وہ ضروری وٹامنز پیدا نہیں ہو پا رہے جو براہِ راست سورج کی روشنی سے حاصل ہوتے ہیں، خصوصاً وٹامن ڈی۔

سورج کی روشنی انسانی صحت کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ یہ نہ صرف زمین پر زندگی کی بنیاد ہے بلکہ انسانی جسم کے کئی اہم نظاموں کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ جب سورج کی شعاعیں انسانی جلد پر پڑتی ہیں تو جسم خود بخود وٹامن ڈی بناتا ہے، جو ہڈیوں کو مضبوط رکھنے، مدافعتی نظام کو بہتر بنانے، پٹھوں کی صحت، اور مجموعی جسمانی توازن کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ مگر افسوس کہ آج کا انسان اپنے ہی بنائے ہوئے طرزِ زندگی کے باعث اس نعمت سے محروم ہوتا جا رہا ہے۔

دفاتر میں طویل اوقاتِ کار، نائٹ شفٹس، فری لانسنگ، آن لائن تعلیم اور گھروں سے کام کرنے کے بڑھتے ہوئے رجحان نے انسان کو دن کی روشنی سے مزید دور کر دیا ہے۔ اکثر لوگ سورج نکلنے کے بعد گھر سے نکلتے ہیں اور سورج ڈوبنے کے بعد واپس آتے ہیں، وہ بھی زیادہ تر بند جگہوں میں رہ کر۔ نتیجتاً جسم کو وہ قدرتی روشنی میسر نہیں آتی جو صحت کے لیے لازمی ہے۔ دوسری جانب موبائل فون اور لیپ ٹاپ کا بے تحاشا استعمال نہ صرف آنکھوں اور ذہن پر منفی اثر ڈال رہا ہے بلکہ جسمانی سرگرمی کو بھی محدود کر رہا ہے، جس سے صحت کے دیگر مسائل جنم لے رہے ہیں۔

طبی ماہرین کے مطابق وٹامن ڈی کی کمی آج دنیا بھر میں ایک عام مسئلہ بن چکی ہے، خاص طور پر شہری آبادی میں۔ اس کمی کے نتیجے میں ہڈیوں کا درد، جوڑوں کی کمزوری، تھکن، پٹھوں میں کھنچاؤ، بالوں کا جھڑنا اور بار بار بیمار پڑنا جیسے مسائل سامنے آتے ہیں۔ بچوں میں یہ کمی ریکٹس جیسی بیماری کا سبب بن سکتی ہے، جبکہ بڑوں میں آسٹیوپوروسس اور ہڈیوں کے ٹوٹنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ خواتین، خصوصاً گھریلو خواتین اور بزرگ افراد، اس کمی سے زیادہ متاثر نظر آتے ہیں کیونکہ وہ عموماً گھر کے اندر ہی زیادہ وقت گزارتی ہیں۔

یہ مسئلہ صرف جسمانی صحت تک محدود نہیں بلکہ ذہنی صحت پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی دماغ میں ایسے ہارمونز کے اخراج میں مدد دیتی ہے جو خوشی، سکون اور مثبت سوچ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سورج سے دوری کے باعث ڈپریشن، بے چینی اور نیند کے مسائل میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ جدید تحقیق یہ بھی بتاتی ہے کہ قدرتی روشنی سے محرومی انسان کے حیاتیاتی نظام، یعنی باڈی کلاک، کو متاثر کرتی ہے، جس سے نیند اور جاگنے کا قدرتی توازن بگڑ جاتا ہے۔

بدقسمتی سے آج کے معاشرے میں صحت کو اکثر ثانوی حیثیت دی جاتی ہے اور کام، روزگار اور مصروفیات کو اولین ترجیح حاصل ہے۔ لوگ یہ بھول جاتے ہیں کہ صحت مند جسم کے بغیر کوئی بھی کامیابی دیرپا نہیں ہو سکتی۔ سورج کی روشنی سے محرومی کو اکثر معمولی مسئلہ سمجھا جاتا ہے، حالانکہ یہ ایک سنگین صحتِ عامہ کا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ غذاؤں اور سپلیمنٹس کے ذریعے وٹامن ڈی حاصل کرنے کی کوشش تو کی جاتی ہے، مگر قدرتی سورج کی روشنی کا نعم البدل کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے طرزِ زندگی پر نظرِ ثانی کریں۔ روزانہ کم از کم 15 سے 30 منٹ کھلی دھوپ میں وقت گزارنا، خاص طور پر صبح کے اوقات میں، جسم کے لیے بے حد مفید ہے۔ دفاتر اور تعلیمی اداروں میں وقفے کے دوران کھلی جگہوں میں جانے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ گھروں کی تعمیر اور شہروں کی منصوبہ بندی میں بھی اس بات کا خیال رکھا جانا چاہیے کہ قدرتی روشنی اور کھلی فضا تک رسائی ممکن ہو۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو موبائل اور اسکرین سے ہٹا کر باہر کھیلنے کی عادت ڈالیں، تاکہ وہ نہ صرف جسمانی طور پر متحرک رہیں بلکہ سورج کی روشنی سے بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ اسی طرح بزرگ افراد کو بھی صبح کی دھوپ میں چہل قدمی کی ترغیب دی جانی چاہیے، جو ان کی جسمانی اور ذہنی صحت دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

سورج انسان کا ازلی ساتھی ہے، مگر جدید انسان نے ترقی کے نام پر خود کو اس سے دور کر لیا ہے۔ اگر یہی روش برقرار رہی تو آنے والے برسوں میں وٹامنز کی کمی اور اس سے جڑے امراض مزید بڑھ سکتے ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم ٹیکنالوجی اور قدرت کے درمیان توازن پیدا کریں، تاکہ ترقی بھی جاری رہے اور صحت بھی محفوظ رہے۔ سورج کی روشنی میں چند لمحے گزارنا شاید ایک چھوٹا سا عمل لگے، مگر یہ عمل انسانی صحت کے لیے ایک بڑی سرمایہ کاری ثابت ہو سکتا ہے۔

خبر و نظر

سال 2025
وادی کشمیر کی میوہ صنعت
سنگین بحران کا شکار

وادی کشمیر میں میوہ صنعت معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے تاہم یہ صنعت سال 2025 میں ایسے غیر معمولی اور تباہ کن بحران سے دوچار ہوئی جس کی مثال گزشتہ کئی دہائیوں میں نہیں ملتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق صرف ایک ہی سیزن میں 2,000 کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا، جو نہ صرف مالیاتی ضرب ہے بلکہ کشمیر کی دیہی معیشت کے لئے کسی بڑے دھچکے سے کم نہیں ہے۔ باغ مالکان کے مطابق مشکلات کی اصل سنگینی اگست کے آخری ہفتے میں اس وقت نمایاں ہونا شروع ہوئی جب وادی بھر میں شدید بارشوں نے تباہ کن صورتحال پیدا کر دی۔ بھرپور اور مسلسل بارشوں کے نتیجے میں سرینگر جموں قومی شاہراہ کے مختلف مقامات پر بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، جس کی وجہ سے اس شاہراہ پر تقریباً ایک ماہ تک ٹریفک کی نقل وحمل متاثر رہی۔

یہ وہ وقت ہے جب سیب اتارنے کا سیزن اپنے عروج پر ہوتا ہے اور باغات میں تیار پھل ٹرانسپورٹ کے انتظار میں پڑے رہتے ہیں۔ قومی شاہراہ کی بندش سے ہزاروں ٹرک درجنوں میل کی قطاروں میں ایک ہی جگہ جام رہے، کئی ٹرک ہفتوں تک وادی سے باہر نہ نکل سکے اور جب یہ گاڑیاں بالآخر بھارتی منڈیوں تک پہنچیں تو پھل کا بڑا حصہ پہلے ہی خراب ہو چکا تھا۔ باغ مالکان کا کہنا ہے: 'ہماری ساری محنت اس وقت خاک میں مل گئی جب مارکیٹوں میں پہنچنے والا سیب کوالٹی متاثر ہونے کے باعث کم قیمت پر فروخت ہوا، جبکہ وادی کے اندر موجود پھل بھی ضائع ہو گیا'۔

انہوں نے کہا کہ سپلائی چین کا بکھر جانا اس سال کے تباہ کن اثرات میں سے سب سے خطرناک پہلو ثابت ہوا کیونکہ اس بحران نے صرف اُس سیزن کی فروخت کو متاثر نہیں کیا بلکہ اگلے سال کی کاشت کے وسائل بھی سلب کر لیے۔ کسانوں کے مطابق انہوں نے پیکنگ، پلاسٹک کریٹس، مزدوری اور ٹرانسپورٹ کے لئے جو قرض اٹھائے تھے، وہ بھی پورے نہ ہوئے۔ جب شاہراہ بند رہی تو حکام نے میوہ صنعت سے وابستہ لوگوں کو راحت پہنچانے کے لئے متبادل کے طور پر مغل روڈ کو فعال کر دیا لیکن یہ راستہ بڑے پیمانے پر پھل سپلائی کرنے کے تقاضے پورے کرنے میں مکمل ناکام رہا۔ یہاں سے صرف چھوٹے ٹرکوں کو گزرنے کی اجازت دی گئی۔ کئی باغبانوں نے مجبوراً اپنے پھل چھوٹی گاڑیوں میں لے جا کر راجوری تک پہنچایا اور وہاں سے دوبارہ بڑے ٹرکوں میں بھر کر دہلی، پنجاب اور کلکتہ کی منڈیوں میں بھیجا، جس کے نتیجے میں لاگت مزید بڑھ گئی اور پھل کی کوالٹی بری طرح متاثر ہوئی۔

سال 2025 کے بحران نے یہ حقیقت بھی بے نقاب کر دی کہ کشمیر کی پھلوں کی صنعت صرف موسمی مسائل یا سڑک بندش کا شکار نہیں بلکہ اس میں ایسی ساختی کمزوریاں موجود ہیں جو کسی بھی بڑے بحران کو بڑھاوا دے سکتی ہیں۔ حکومت نے سال رواں کے ماہ ستمبر میں بڈگام سے آدرش نگر دہلی تک پہلی وقف پارسل ٹرین شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ یہ نئی مال بردار ٹرین سروس جموں و کشمیر کے سیب کے کاشتکاروں کے لیے اپنی پیداوار کو ملک کے مختلف حصوں تک پہنچانے کے لیے ایک بڑا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 ڈبوں پر مشتمل یہ پارسل ٹرین روزانہ بنیادوں پر چلے گی اور ایک ڈبے میں لوڈ کی گنجائش 23 ٹن ہے اس طرح اس ٹرین سے 180 سے زیادہ ٹن مال روزانہ بنیادوں پر سری نگر سے دہلی پہنچ جائے گا۔

ادھر باغبانوں نے شکایت کی کہ مارکیٹ میں جعلی ادویات اور غیر معیاری کھادوں کی بھرمار ہے جو درختوں اور پھل کی صحت کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ نئی بیماریوں کا پھیلاؤ تشویشناک حد تک بڑھ گیا ہے جبکہ مؤثر نگرانی اور ریگولیشن نہ ہونے کے باعث ان معاملات کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ پیداوار بڑھ جانے کے باوجود پھل کی قیمتیں گزشتہ کئی برسوں سے کم ہوتی جا رہی ہیں، جس سے باغ مالکان کا منافع سکڑتا جا رہا ہے۔ اگرچہ وادی میں کولڈ اسٹورز نے باغبانوں کے لئے ایک سہارا فراہم کیا ہے اور کئی لوگوں نے سیب ذخیرہ کر کے بہتر قیمت کا انتظار بھی کیا، مگر ان اسٹورز کی تعداد مجموعی پیداوار کے لحاظ سے انتہائی کم ہے۔

باغ مالکان نے بتایا کہ 'کولڈ اسٹوریج مالکان اپنی مرضی کے مطابق نرخ طے کرتے ہیں اور کئی بار حکومتی پالیسیوں کو نظر انداز کرتے ہیں، جس سے فائدہ کم اور مشکلات زیادہ پیدا ہوتی ہیں'۔ باغ مالکان کا ماننا ہے کہ اگر حکومت فوری طور پر 200 سے 300 نئے کولڈ اسٹوریج یونٹ قائم کرے، انڈسٹری کو شفاف پالیسی کے تحت ریگولیٹ کرے اور مارکیٹ میکانزم کو بہتر بنائے تو اس صنعت کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کیا جا سکتا ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ بحران کے باوجود وادی میں باغبانی کی طرف رجحان بڑھا ہے اور ہائی ڈینسٹی باغات کی توسیع رکنے کا نام نہیں لے رہی۔

سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ایک ہزار ہیکٹیئر سے زائد رقبہ پہلے ہی ہائی ڈینسٹی پلانٹیشن میں تبدیل ہو چکا ہے جبکہ آئندہ برسوں میں 5,500 ہیکٹیئر مزید شامل کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ باغ مالکان کا کہنا ہے کہ اگر انفراسٹرکچر مضبوط نہ کیا گیا تو یہ توسیع بھی مستقبل میں مزید خطرات پیدا کر سکتی ہے، کیونکہ بغیر انشورنس، بغیر سپورٹ اور بغیر مارکیٹ استحکام کے کوئی بھی سرمایہ کاری غیر محفوظ رہتی ہے۔ میوہ صنعت وادی کی معیشت کا اہم ستون ہے، جو لاکھوں مزدوروں، ڈرائیوروں، پیکرز، باغبانوں، ٹریڈرز اور ایک وسیع کاروباری طبقات کو روزگار فراہم کرتی ہے۔ باغ مالکان کا کہنا ہے کہ اگر اس بحران کا فوری علاج نہ کیا گیا تو اس کا اثر صرف ایک سیزن تک محدود نہیں رہے گا بلکہ یہ پوری ہارٹیکلچر انڈسٹری کو طویل المدت نقصان پہنچا سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ اس بحران کو محض موسمی یا وقتی مسئلہ نہ سمجھے بلکہ اسے ایک سنگین معاشی خطرہ سمجھ کر فوری اقدامات کرے۔ (یو این آئی)

برکس اور ایس سی او ترقی پذیر ممالک کو عالمی نظام میں برابر کا شراکت دار بناتے ہیں/ روسی ماہر

ماسکو، 28 دسمبر (یو این آئی) ایک روسی ماہر نے اتوار کے روز کہا کہ برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) گلوبل ساؤتھ (ترقی پذیر ممالک) کو عالمی نظام حکومت میں محض حاشیے کے ممالک کے بجائے برابر کے شراکت دار کے طور پر بااختیار بناتے ہیں۔ لومونوسوف ماسکو اسٹیٹ یونیورسٹی میں پولیٹیکل سائنس کے پروفیسر آندرے منوئیلو نے ژنہوا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں برکس اور ایس سی او کے ساتھ جڑنے والے ممالک کی بڑھتی ہوئی تعداد گلوبل ساؤتھ میں ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی عکاسی کرتی ہے۔ پروفیسر منوئیلو نے کہا کہ معاشی ترقی اور سیاسی سلامتی کو فروغ دینے میں برکس اب جنوب-جنوب تعاون کے لیے ایک اہم محرک قوت بن چکا ہے۔ روسی پروفیسر کا کہنا تھا کہ برکس گلوبل ساؤتھ کے ممالک کو عالمی معاملات میں اپنی مناسب شراکت داری کا دعویٰ کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ برکس میں شمولیت ان ممالک کو چین، روس اور ہندوستان سمیت دنیا کی سب سے بڑی ابھرتی ہوئی معیشتوں کے ساتھ تعاون کا ایک قیمتی موقع بھی فراہم کرتی ہے۔ مسٹر منوئیلو نے یہ بھی کہا کہ کئی ممالک ایس سی او کو ترقی کے لیے ایک منصفانہ اور عملی راستے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ سیکورٹی مقاصد کے لیے 2001 میں قائم ہونے والی شنگھائی تعاون تنظیم اب اپنے کام کا دائرہ سیاسی، معاشی اور دیگر شعبوں تک پھیلا چکی ہے۔ مسٹر منوئیلو نے آخر میں کہا کہ سال 2025 تبدیلی کی علامت ہے جس میں گلوبل ساؤتھ کے ممالک اپنی طاقت کے بارے میں تیزی سے بیدار ہو رہے ہیں اور مستقبل کی ترقی کے لیے باہمی تعاون کر رہے ہیں۔

پرامن احتجاج کو طاقت سے دبانا جمہوری اقدار کے منافی/ میرواعظ

مسئلہ نہ صرف طلبہ کا ہے بلکہ پورے سماج کی تشویش کا معاملہ ہے

سرینگر/ یو این آئی/ کشمیر میں ریزرویشن پالیسی کے خلاف طلبہ کے بڑھتے احتجاج اور اس کے پس منظر میں سامنے آنے والے سرکاری اقدامات پر میرواعظ عمر فاروق نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری اپنے بیان میں میرواعظ نے کہا کہ کشمیر سے متعلق تقریباً ہر معاملے میں حکام کا 'ڈیفالٹ رسپانس' 'طاقت کا استعمال' بن چکا ہے، جو جمہوری اقدار اور شہری آزادیوں کے منافی ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ بے چینی کے شکار طلبہ جنہیں ایک غیر متوازن اور مستقبل سوز ریزرویشن پالیسی پر شدید اعتراض ہے، اگر وہ اپنے جائز حقوق کے لیے پرامن بیٹھک کرتے ہیں تو اُس کے جواب میں طاقت، پابندیاں، نظربندی اور گرفتاری ہی کیوں واحد راستہ بنتا ہے؟ یہ طرزِ حکمرانی نہ صرف نوجوانوں میں بے اعتمادی کو بڑھا رہا ہے بلکہ حالات کو مزید پیچیدہ بنانے کا سبب بھی بن رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن سیاسی اور سماجی شخصیات نے طلبہ کے جائز مطالبات کی حمایت کی، انہیں گھروں میں نظر بند کرنا اور بعض طلبہ رہنماؤں کو حراست میں لینا ناقابلِ قبول اور افسوس ناک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مسئلہ نہ صرف طلبہ کا ہے بلکہ پورے سماج کی تشویش کا معاملہ ہے، جس کا فوری حل ہونا چاہیے، نہ کہ اسے طاقت سے دبایا جائے۔ میرواعظ نے وارننگ دی کہ اگر اس مسئلے کو بروقت حل نہ کیا گیا تو یہ ایک بڑا تنازع بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن پالیسی نے طلبہ کے مستقبل سے متعلق بے چینی کو جنم دیا ہے، لہٰذا حکومت پر لازم ہے کہ وہ حالات کو مزید خراب ہونے سے بچانے کے لیے فوری، منصفانہ اور شفاف اقدامات کرے۔ انہوں نے اس موقع پر ہندستان کی دیگر ریاستوں، خصوصاً ہریانہ اور ہماچل پردیش میں کشمیری طلبہ اور نوجوانوں کو درپیش ہراسانی کے واقعات کا بھی ذکر کیا۔

لیبیا کے آرمی چیف جنرل محمد الحداد سپردِ خاک، بعد از وفات فیلڈ مارشل کا اعزاز

طرابلس، 28 دسمبر (یو این آئی) لیبیا میں سوگ کے دنوں کے بعد آرمی چیف جنرل محمد علی احمد الحداد اور چار دیگر اعلیٰ فوجی افسران کو ان کے آبائی شہر مصراتہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ جنرل محمد الحداد کو بعد از وفات فیلڈ مارشل کے عہدے پر فائز کیا گیا، جبکہ جنوبی طرابلس کے ایک فوجی اڈے پر تمام جاں بحق افسران کو سرکاری اعزاز کے ساتھ خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر صدارتی کونسل کے سربراہ محمد المنفی نے اعلان کیا کہ تمام مرنے والوں کو اگلے عہدے پر ترقی دی جا رہی ہے، جس کے تحت جنرل محمد الحداد کو بعد از وفات فیلڈ مارشل کے عہدے پر فائز کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم عبدالحمید دبیبہ نے کہا کہ فیلڈ مارشل محمد الحداد ریاست کے تحفظ اور استحکام کے لیے ایک مضبوط ستون تھے۔ انہوں نے یقین دہانی کروائی کہ طیارہ حادثے کی تحقیقات ترکیہ کے تعاون سے جاری ہیں۔ 24 دسمبر کو لیبیا کے آرمی چیف محمد علی احمد الحداد کا طیارہ ترکیہ کے شہر انقرہ سے روانہ ہونے کے بعد تباہ ہو گیا تھا، طیارے میں آرمی چیف سمیت 5 افراد سوار تھے۔

برطانیہ کے ہتھیاروں کی برآمدات ریکارڈ بلندی پر

لندن، 28 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ نے سال 2025 میں دفاعی سازوسامان کی ریکارڈ برآمدات کرتے ہوئے اس سال 20 ارب یورو (27 ارب پاؤنڈ) کی کمائی کی ہے۔ حکومت نے سرکاری اعداد و شمار میں یہ معلومات فراہم کی ہیں۔ برطانوی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ 2025 میں برطانیہ نے کسی بھی دوسرے سال کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہتھیار برآمد کیے۔ وزارت نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ لندن نے اس سال دوسرے ممالک کو ہتھیاروں کی فروخت سے 20 ارب یورو کی آمدنی حاصل کی ہے۔ برطانوی دفاعی صنعت کے ذریعے حاصل ہونے والے کاروبار کا بڑا حصہ روس-یوکرین تنازع کے بعد سامنے آیا ہے۔ درحقیقت، روس کی غیر ملکی انٹیلی جنس سروس (ایس وی آر) نے نومبر میں برطانیہ کی دفاعی فرموں کو قومی صنعت کا "انجن" قرار دیا تھا۔ انٹیلی جنس سروس کا کہنا تھا کہ اس تنازع سے ہونے والا منافع بنیادی طور پر برطانوی معیشت کو دیوالیہ ہونے سے بچا رہا ہے"، اور یہی وجہ ہے کہ لندن اس مسئلے کے پرامن حل میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ بیان کے مطابق، 2025 میں برطانیہ کی دفاعی برآمدات سے حاصل ہونے والی رقم کا نصف حصہ ناروے کے ساتھ کم از کم پانچ اقسام کے 26 فریگیٹ (جنگی بحری جہاز) کی فراہمی کے لیے 10 ارب یورو کے معاہدے سے آیا۔ برطانیہ کے وزیرِ دفاعی تیاری و صنعت، لیوک پولارڈ نے کہا کہ ناروے کے ساتھ اس معاہدے کا مطلب یہ ہے کہ ملک "شمالی اوقیانوس میں روس کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے ہماری مشترکہ بحریہ کو بہتر طور پر لیس کرتے" میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ برطانیہ نے "ایک نسل کا سب سے بڑا فائٹر جیٹ معاہدہ" بھی کیا، جس میں ناٹو (این اے ٹی او) کے جنوبی حصے کو مضبوط بنانے کے لیے ترکیہ کو 8 ارب یورو میں 20 ٹائفون طیارے فروخت کیے گئے۔ مسٹر پولارڈ نے وعدہ کیا کہ "ہم اپنے اتحادیوں اور دفاعی صنعتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ برطانیہ عالمی دفاعی برآمدات میں صفِ اول میں رہے۔"

زیلنسکی نے ٹرمپ سے پہلے کناڈا کے وزیراعظم سے ملاقات کی

اوٹاوا، 28 دسمبر (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی یوکرین کے بحران کو حل کرنے کے مقصد سے امریکہ کے دورے پر جانے سے پہلے کناڈا میں رک کر وزیراعظم مارک کارنی سے ملاقات کی ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو امریکی ریاست فلوریڈا جانے کے سلسلے میں کناڈا کے شہر ہیلی فیکس میں رک کر یہ ملاقات کی۔ وزیراعظم کی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق، مسٹر کارنی اور مسٹر زیلنسکی نے جاری امن مذاکرات میں تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں دو طرفہ میٹنگ کی۔ مسٹر کارنی نے یوکرین کو کینیڈا کی "مکمل حمایت" کا یقین دلایا۔ مقامی میڈیا کے مطابق، مسٹر زیلنسکی اتوار کو فلوریڈا کے پام بیچ میں واقع اپنی مار-اے-لاگو اسٹیٹ میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ "20 نکاتی امن منصوبے" پر تبادلہ خیال کریں گے۔ سی بی سی نیوز نے مسٹر زیلنسکی کے حوالے سے لکھا ہے، "آنے والے دنوں میں، یوکرین اور امریکہ کے درمیان دو طرفہ سطح اور ہمارے اتحادی شراکت داروں کے ساتھ مل کر بہت کچھ کیا جا سکتا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم مشترکہ اور تعمیری طور پر یوکرین کی دفاعی صلاحیت کو مضبوط کریں۔ اپنی صف اول کی پوزیشنوں کو مستحکم کریں اور مذاکراتی عمل کی تاثیر کو بڑھانے کے لیے یوکرین کی صلاحیت کو مزید مضبوط کریں۔ انہوں نے کہا، "روس ٹال مٹول کر رہا ہے اور وقت ضائع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔"

ایران کو امریکہ، یورپ اور اسرائیل کی ہمہ گیر جنگ کا سامنا ہے/ پزشکیان

تہران، 28 دسمبر (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ہفتے کے روز کہا ہے کہ ان کا ملک امریکہ، یورپ اور اسرائیل کی جانب سے ہمہ گیر جنگ کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی ویب سائٹ پر دیے گئے ریمارکس میں کہا کہ میرے خیال میں ہم امریکہ، اسرائیل اور یورپ کے مقابلے میں ایک ہمہ گیر جنگ میں ہیں، وہ نہیں چاہتے کہ ہمارا ملک اپنے پیروں پر کھڑا رہے۔ فرانس، برطانیہ اور جرمنی کی پہل پر اقوام متحدہ نے 28 ستمبر کو ایران کے جوہری پروگرام کی بنیاد پر اس پر اس وقت دوبارہ پابندیاں عائد کر دیں جب مذاکرات کسی تصفیے تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ جنگ اس سے بھی بدتر ہے جو عراق نے ہمارے خلاف شروع کی تھی۔ غور کرنے پر واضح ہوتا ہے کہ یہ کہیں زیادہ پیچیدہ اور مشکل ہے۔ ان کا اشارہ 1980 سے 1988 کے درمیان دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان ہونے والے فوجی تنازع کی طرف تھا جس میں لاکھوں افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ واضح رہے امریکہ اور مغربی طاقتیں ایران پر جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کا الزام لگاتے ہیں، جبکہ تہران مسلسل ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔ 13 جون کو ایرانی فوجی و جوہری مقامات اور شہری علاقوں پر غیر معمولی اسرائیلی حملوں کے بعد دونوں کے درمیان 12 دن تک جنگ رہی تھی۔ ایرانی حکام کے مطابق ان حملوں میں ایک ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ جنگ کے آخری دنوں میں امریکہ بھی اس تصادم میں شامل ہو گیا اور تین ایرانی جوہری مقامات پر حملے کیے تھے۔ واشنگٹن کی شمولیت کے باعث اپریل میں ایران کے ساتھ شروع ہونے والے جوہری مذاکرات رک گئے۔ جنوری میں وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد سے امریکی صدر ٹرمپ نے زیادہ سے زیادہ دباؤ" کی پالیسی کو دوبارہ بحال کر دیا ہے جس کا مقصد ایران کی معیشت کو مفلوج کرنا اور اس کی تیل کی فروخت سے ہونے والی آمدنی کو بند کرنا ہے۔

یوکرین میں یورپی فوجی دستے روس کے لیے جائز ہدف ہوں گے/ سرگئی لاوروف

ماسکو، 28 دسمبر (یو این آئی) روسی وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے خبردار کیا ہے کہ یوکرین میں تعینات کسی بھی یورپی فوجی دستے کو روس کی مسلح افواج جائز ہدف تصور کریں گی۔ روسی وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے اتوار کو سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس کے شائع کردہ تبصروں میں کہا ہے کہ یوکرین میں تعینات کوئی بھی یورپی فوجی دستہ روس کی مسلح افواج کے لیے جائز ہدف ہوگا۔ لاوروف نے ثبوت فراہم کیے بغیر یورپی سیاست دانوں پر یہ الزام بھی لگایا کہ کیف کے ساتھ تعلقات میں ان کے "عزائم" کارفرما ہیں اور وہ یوکرین کے لوگوں اور اپنی ہی اقوام کو نظر انداز کر رہے ہیں۔

عالمی سطح پر فاقہ کشی میں 0.3 فیصد کمی لیکن افریقہ اور مغربی ایشیا میں حالات خراب/ اقوام متحدہ

روم، 28 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی غذا اور زراعت سے متعلق تنظیم (ایف اے او) کی تازہ ترین رپورٹ 'دی اسٹیٹ آف فوڈ سیکیورٹی اینڈ نیوٹریشن ان دی ورلڈ' کے مطابق، 2024 میں عالمی سطح پر فاقہ کشی کا سامنا کرنے والے لوگوں کی تعداد میں 0.3 فیصد کی معمولی گراوٹ آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال دنیا کی تقریباً 8.2 فیصد آبادی (تقریباً 67.3 کروڑ لوگ) فاقہ کشی کا شکار تھی، جو 2022 اور 2023 کے اعداد و شمار کے مقابلے میں کم ہے۔ تاہم، یہ بہتری پوری دنیا میں یکساں نہیں رہی ہے۔ جہاں جنوبی امریکہ اور جنوب مشرقی ایشیا میں قابلِ ذکر پیش رفت ہوئی ہے، وہیں افریقہ اور مغربی ایشیا کے کئی حصوں میں حالات پہلے سے زیادہ سنگین ہو گئے ہیں۔ ایف اے او کے اعلیٰ ماہر اقتصادیات میکسیمو ٹوریرو کے مطابق، افریقہ میں صورتحال مسلسل تشویشناک ہے۔ 2024 میں اس براعظم کی تقریباً 20.2 فیصد آبادی (30.7 کروڑ لوگ) غذائی قلت کا شکار تھی۔ ماہرین نے متنبہ کیا ہے کہ اگر موجودہ رجحان نہ بدلا تو 2030 تک افریقہ میں غذائی قلت کا شکار لوگوں کی تعداد بڑھ کر 51.2 کروڑ ہو جائے گی، جو دنیا کے کل غذائی قلت کے شکار افراد کا 60 فیصد ہوگا۔ اس بحران کے پیچھے آبادی کا ضرورت سے زیادہ دباؤ، زرعی پیداوار میں کمی، فوجی تنازعات، آب و ہوا میں تبدیلی اور غذائی درآمدات پر بڑھتا ہوا انحصار جیسے اہم عوامل ذمہ دار ہیں۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے یہ علاقے براہ راست متاثر ہوتے ہیں، جس سے غریب عوام کے لیے بنیادی خوراک کا حصول بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس، جنوبی امریکہ نے فاقہ کشی کے خلاف جنگ میں ایک کامیاب مثال قائم کی ہے۔ برازیل اور میکسیکو جیسے ممالک نے جامع سماجی پروگرام شروع کیے ہیں، جو محروم طبقات کو براہ راست مالی امداد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اسکولوں میں تغذیہ کو یقینی بنا رہے ہیں۔ مزید برآں، ان ممالک نے زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی میں بڑی مقدار میں سرمایہ کاری کی ہے۔

جرمنی میں روزگار کا بحران، ملازمت ملنے کے امکانات ریکارڈ نچلی سطح پر

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی) جرمنی میں ملازمت ملنے کے امکانات ریکارڈ نچلی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ عام طور پر تقریباً 7 پوائنٹس پر رہنے والا جوب پلیسمنٹ انڈیکیٹر گر کر 5.7 پر آ گیا ہے، جو کہ اب تک کی کم ترین سطح ہے۔ وفاقی روزگار ایجنسی کی سربراہ اینڈریا ناہلس نے ڈی ڈبلیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لیبر مارکیٹ کئی مہینوں سے جمود کا شکار ہے اور اس میں کوئی خاص پیش رفت نظر نہیں آ رہی۔ ان کے مطابق نئے روزگار کے خواہش مند افراد کے لیے مواقع خاص طور پر کمزور ہیں، اور یہاں تک کہ اچھی اہلیت رکھنے والے کارکنوں کی ملازمتیں بھی مکمل طور پر محفوظ نہیں رہیں۔" انہوں نے کہا "ہم نے گزشتہ 25 سال میں کسی بھی وقت کے مقابلے میں کم نوجوانوں کو اپرنٹس شپ دی ہے۔ یہ تبصرے اقتصادی سست روی کے دوران سامنے آئے ہیں، جو برلن کے سستی روسی توانائی کی درآمد روکنے کے فیصلے کے بعد ہوئی، جو جرمن صنعت کے لیے انتہائی اہم تھی۔ روسی پائپ لائن ڈیلیوری بڑے پیمانے پر رکنے اور نارڈ اسٹریم پائپ لائنوں کی تخریب کاری کے بعد یورپی گیس کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ رواں سال کی پہلی تین سہ ماہیوں میں کاروباری دیوالیہ پن 11 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، جس سے ملازمتوں میں بھاری کمی آئی۔ ہالے انسٹی ٹیوٹ فار اکنامک ریسرچ کا اندازہ ہے کہ 2025 میں تقریباً 170,000 اسامیاں متاثر ہوں گی، جبکہ کووڈ-19 کی وبا سے پہلے یہ تعداد 100,000 سے بھی کم تھی۔ اگست میں بیروزگاری 30 لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی، گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں نومبر میں 100,000 سے زائد اضافی افراد کو ملازمت ملی۔ جرمن اکنامک انسٹی ٹیوٹ کے مطابق، معیشت کمزور غیر ملکی طلب، بلند شرح سود اور طویل عرصے سے جاری توانائی کے بحران کی وجہ سے مندی" کی زد میں آ گئی ہے۔

ایف اے او نے افغانستان میں گندم کی پیداوار کے لیے 87,000 پیکیجز تقسیم کیے

کابل، 28 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) نے افغانستان میں کسانوں کے خاندانوں کو گندم کی کاشت کے لیے 87,000 پیکیجز تقسیم کیے ہیں۔ ایف اے او نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ جب تصدیق شدہ گندم کے بیجوں کو معیاری کھاد فراہم کی جاتی ہے، تو وہ روایتی اقسام کے مقابلے میں کہیں زیادہ پیداوار دینے کے قابل ہوتے ہیں۔ اس سے خاندانوں کو زیادہ فصلیں اگانے، برادریوں کا پیٹ بھرنے اور آمدنی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ واضح رہے کہ افغانستان میں غذائی تحفظ کی صورتحال مسلسل بگڑ رہی ہے۔ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، موسم سرما کی شدید سردی کے دوران تقریباً ایک کروڑ چوہتر لاکھ افراد کو شدید بھوک کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

میانمار میں پانچ سال بعد ووٹنگ، ووٹروں میں کوئی خاص جوش و خروش نظر نہیں آیا

رنگون، 28 دسمبر (یو این آئی) میانمار میں اتوار کے روز پانچ برس بعد پہلی بار ہونے والی ووٹنگ کے سلسلے میں عوام میں کوئی خاص جوش و خروش دیکھنے میں نہیں آیا۔ پولنگ مراکز سنسان نظر آئے اور ووٹنگ بوتھوں پر انتظامات انتہائی ناقص دکھائی دیے۔ ملک میں تین مراحل میں منعقد کیے جا رہے انتخابات کے پہلے مرحلے میں اتوار کے روز ووٹنگ ہوئی جس میں 102 حلقوں کے لیے ووٹ ڈالے گئے۔ عوامی بے دلی کی ایک بڑی وجہ یہ بتائی جا رہی ہے کہ اس عمل سے ملک میں فوجی حکومت کو ہی مزید مضبوطی ملے گی۔ دوسرے مرحلے کی ووٹنگ 11 جنوری کو ہوگی جس میں 100 حلقوں میں ووٹنگ کرائی جائے گی جبکہ تیسرا مرحلہ اس کے دو ہفتے بعد ہوگا۔ یہ انتخابات ہندوستان سمیت کئی ممالک کے مبصرین کی موجودگی میں کرائے جا رہے ہیں، تاہم اقوام متحدہ، مغربی حکومتوں اور دیگر آزاد مبصرین نے اس انتخابی عمل کو یہ کہہ کر مسترد کر دیا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں کے بغیر انتخابات کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ میانمار میں فوج کی حمایت سے ہونے والے ان انتخابات میں بڑی اپوزیشن جماعتوں کو حصہ لینے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق ووٹنگ کی شرح نہایت کم رہی، انتظامی سطح پر سنگین خامیاں سامنے آئیں اور پولنگ مراکز پر سخت سیکورٹی انتظامات دیکھے گئے۔

یورپ میں شراب نوشی سے ہر سال آٹھ لاکھ افراد کی موت/ ڈبلیو ایچ او

جنیوا، 28 دسمبر (یو این آئی) یورپ میں شراب نوشی کی وجہ سے ہر سال تقریباً آٹھ لاکھ افراد کی موت ہو رہی ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ کے مطابق، ہر گیارہویں شخص کی موت کی وجہ شراب کا زیادہ استعمال ہے۔ اس ہفتے جاری ہونے والی نئی رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں شراب کی سب سے زیادہ کھپت یورپ میں ہوتی ہے اور شراب پینے سے وقت سے پہلے موت اور چوٹ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

صومالیہ کی خودمختاری پر کھلا حملہ، نیتن یاہو نے تاریخی خلاف ورزی کی/ صدر حسن شیخ محمود

موغادیشو، 28 دسمبر (یو این آئی) صومالیہ کے صدر حسن شیخ محمود نے اسرائیلی وزیرِ اعظم بن یامین نیتن یاہو پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ صومالی لینڈ (ارضِ صومال) کو تسلیم کرنے کا اسرائیلی فیصلہ صومالیہ کی خودمختاری کی سب سے بڑی اور تاریخی خلاف ورزی ہے۔ صومالیہ کی پارلیمنٹ کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر محمود نے واضح کیا کہ ارضِ صومال صومالیہ کا لازمی اور ناقابلِ تقسیم حصہ ہے اور اس فیصلے کو صومالیہ کی خودمختاری پر کھلا حملہ قرار دیا۔ صدر محمود نے اس بات پر بھی خبردار کیا کہ اسرائیل کی جانب سے صومالیہ کی زمین کو تسلیم کرنا عالمی سطح پر علیحدگی پسند تحریکوں کی حوصلہ افزائی کرے گا اور امن و استحکام کے لیے خطرہ ہے۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ صومالیہ کے معاشرتی اتحاد کی مضبوطی نیتن یاہو کے اس اقدام کو ناکام بنا دے گی۔ صدر صومالیہ نے کہا کہ ان کا ملک فلسطینیوں کو غزہ پٹی سے بےدخل کرنے کو قبول نہیں کرے گا اور کہا: ہم نے اس سے پہلے انکار کیا اور اب بھی انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کی کسی بھی بےدخلی کو دو ریاستی حل کے خاتمے کی کوشش تصور کیا جائے گا۔ صدر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ان کا ملک مشرق وسطیٰ کے تنازعے کو اپنی زمینوں پر منتقل کرنے" کو مسترد کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صومالیہ اپنی زمینوں پر کسی بھی فوجی اڈے کے قیام کو قبول نہیں کرے گا، جس سے وہاں سے حملے کیے جائیں۔ انہوں نے صومالی عوام پر امن اور اتحاد کی اپیل کی اور ساتھ ہی کہا کہ صومالی لینڈ کے ساتھ بات چیت کے ذریعے اتحاد حاصل کیا جائے گا۔ انہوں نے آخر میں کہا: صومالیہ اپنی زمینوں کے دفاع کے لیے تمام سفارتی اور قانونی اقدامات کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ بیانات اس وقت سامنے آئے جب 21 ممالک اور تنظیم تعاون اسلامی نے گزشتہ ہفتے بروز ہفتہ ایک مشترکہ بیان میں اسرائیل کے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے فیصلے کو مسترد کیا۔

عرب و اسلامی وزرائے خارجہ نے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے اسرائیلی اعلان کو سختی سے مسترد کیا

عمان، 28 دسمبر (یو این آئی) عرب اور اسلامی ملکوں کے وزرائے خارجہ کے گروپ نے اسرائیل کی جانب سے صومالی لینڈ کو ایک آزاد اور خودمختار ریاست تسلیم کرنے کے اعلان کو سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ وزرائے خارجہ نے ہفتے کے روز جاری مشترکہ بیان میں اسرائیلی فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس اقدام کے افریقہ اور بحیرہ احمر میں امن و سلامتی پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اور یہ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے۔ نیز اسرائیلی اعلان کے بعد بین الاقوامی امن و سلامتی کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ یہ بات اردن کے خبر رساں ادارے نے رپورٹ کی ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا صومالی لینڈ کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنا بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے جو ریاستوں کی خودمختاری اور ان کے استحکام و سالمیت کی ضمانت دیتے ہیں۔ وزراء نے صومالیہ کی خودمختاری اور سالمیت کے لیے گہری حمایت اور کمٹمنٹ کا اظہار کیا اور کہا ہم ایسے ہر اقدام کو مسترد کرتے ہیں جو صومالیہ کی خودمختاری کے خلاف ہو۔ صومالیہ کے ایک حصے کو خودمختار ریاست کے طور پر تسلیم کیا جانا خطرناک مثال بنے گی اور اس سے براہ راست عالمی امن متاثر ہوگا۔ عرب و اسلامی دنیا کے وزرائے خارجہ کے مشترکہ بیان میں اس امر کی بھی دوٹوک مخالفت کی گئی ہے کہ فلسطین سے بے گھر کیے جانے والے لوگوں کو صومالی لینڈ میں منتقل کیے جانے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ اس سوچ کو ہر حوالے سے مسترد کیا گیا ہے۔ اردن کی وزارت خارجہ کی طرف سے اس جاری کردہ مشترکہ بیان میں مصر، الجزائر، کوموروس، جبوتی، گیمبیا، ایران، عراق، کویت، لیبیا، مالدیپ، نائیجیریا، عمان، پاکستان، فلسطین، قطر، صومالیہ، سوڈان، ترکیہ اور یمن کے ساتھ ساتھ او آئی سی بھی شامل ہے۔ جبکہ سعودی عرب نے جمعہ کے روز ہی اس اسرائیلی اعلان کو مسترد کرنے کا بیان جاری کیا تھا۔

شانتی بل مودی حکومت کی سب سے بڑی سائنسی اصلاحات میں سے ایک ثابت ہوگا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 28 دسمبر (ایم این این)

مرکزی وزیر سائنس اور ٹکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج یہاں ایک میڈیا انٹرویو میں کہا کہ شانتی بل مودی حکومت کی سب سے بڑی سائنس اصلاحات میں سے ایک کے طور پر تاریخ میں جائے گا۔ وزیر نے مشاہدہ کیا کہ جہاں اصلاحات پر پارلیمانی گفتگو روایتی طور پر عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں اور گورننس کے اقدامات پر مرکوز رہی ہے، وہیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں اصلاحات سے قوم کے طویل المدتی سماجی و اقتصادی کردار کو تیزی سے تشکیل دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تیسری میعاد، مودی 0.3، واضح طور پر جرات مندانہ، ساختی اصلاحات کے ساتھ نمایاں ہے، جس میں سائنس، اختراعات، اور کاروباری صلاحیتوں پر زور دیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ شانتی بل سائنس پر مبنی اصلاحات کو قومی تبدیلی کے مرکز میں رکھ کر کنونشن سے الگ الگ ہونے کی نمائندگی کرتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، اس بل کو مودی حکومت کی سب سے اہم سائنسی اصلاحات میں سے ایک کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان نے تاریخی طور پر مستقبل کی ترقی، صنعت اور عالمی مسابقت پر اس کے فیصلہ کن اثرات کے باوجود اصلاحاتی بیانیے کے اندر سائنسی ترقی کو مرتب نہیں کیا ہے۔ شانتی بل کو مودی 0.3 کے وسیع تر تناظر میں رکھتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تیسری میعاد سائنس، اختراعات، اور صنعت کاری پر مضبوط زور کے ساتھ، جرات مندانہ، ساختی اصلاحات کے ساتھ نمایاں ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جب کہ پہلے اصلاحات کے مراحل تاریخی سیاسی اور اسٹریٹجک فیصلوں سے منسلک تھے، مودی 0.3 کو ہندوستان کے تکنیکی اور اقتصادی مستقبل کا تعین کرنے والے شعبوں میں دیرینہ رکاوٹوں کو توڑنے کے لیے یاد رکھا جائے گا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ شانتی بل ہندوستان کے جوہری شعبے میں ایک تاریخی اصلاحات کی نشاندہی کرتا ہے، جو حفاظت، خودمختاری اور عوامی مفاد کے غیر سمجھوتہ شدہ معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے پرامن، صاف اور پائیدار توانائی کے لیے اس کی صلاحیت کو کھولتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی اصلاحات چھ دہائیوں سے ناقابل فہم تھیں اور یہ صرف وزیر اعظم مودی کی میراثی ممنوعات کو ختم کرنے اور ہندوستان کی پالیسیوں کو عالمی بہترین طریقوں سے ہم آہنگ کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے ممکن ہوا۔ پرامن جوہری استعمال کے لیے ہندوستان کی دیرینہ وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یاد کیا کہ ڈاکٹر ہومی بھابھا کے زمانے سے، ہندوستان کے جوہری پروگرام کا تصور ترقی، صحت کی دیکھ بھال اور توانائی کی حفاظت کے لیے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شانتی بل اس بنیادی فلسفے کو تقویت دیتا ہے کہ شہری مقاصد جیسے کہ صاف بجلی کی پیداوار، طبی ایپلی کیشنز، اور جدید تحقیق کو وسعت دے کر پرامن ارادے سے کسی بھی انحراف کو مضبوطی سے خارج کرتا ہے۔

اپنی مرضی سے دوائیوں کے استعمال سے بچیں: مودی

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے ہم وطنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے کوئی بھی اینٹی بائیوٹک دوا نہ لیں اور انہیں ماہر ڈاکٹر کے مشورے پر ہی استعمال کریں۔ اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کے 129 ویں ایپی سوڈ کے دوران مسٹر مودی نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم انہیں معاشرے کی فلاح و بہبود سے متعلق اہم موضوعات پر بات کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے، اس لیے وہ اس پروگرام کے ذریعے معاشرے کی فلاح و بہبود سے متعلق تمام تجاویز کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج میں ایک ایسے مسئلے کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں جو ہم سب کے لیے باعث تشویش بن گیا ہے۔ آئی سی ایم آر (انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ) نے حال ہی میں ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ نمونیا اور یو ٹی آئی جیسی کئی بیماریوں کے خلاف اینٹی بائیوٹکس بے اثر ثابت ہو رہی ہیں۔ یہ ہم سب کے لیے بہت پریشان کن ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اس کی ایک بڑی وجہ اینٹی بائیوٹک کا لوگوں کا سوچے سمجھے بغیر استعمال کرنا ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ اینٹی بائیوٹک دوائیں ایسی دوائیں نہیں ہیں، جنہیں یوں ہی لے لیا جائے۔ انہیں صرف ڈاکٹر کے مشورے پر استعمال کیا جانا چاہیے۔ آج کل لوگ یہ ماننے لگے ہیں کہ صرف ایک گولی کھانے سے ان کی تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ بیماریاں اور انفیکشن ان اینٹی بائیوٹک پر بھاری پڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں آپ سب سے گزارش کرتا ہوں کہ برائے مہربانی اپنی مرضی سے دوائیوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔ یہ خاص طور پر ضروری ہے جب بات اینٹی بائیوٹکس کی ہو۔ میں کہوں گا کہ ادویات کے لیے گائیڈ لائنز اور اینٹی بائیوٹک کے لیے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ یہ عادت آپ کی صحت کو بہتر بنانے میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔"

دہلی کے کئی علاقوں میں اے کیو آئی 400 سے اوپر، کم از کم درجہ حرارت 3.6 ڈگری

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی)

دارالحکومت دہلی میں اتوار کے روز آلودگی کی سطح بڑھنے کی وجہ سے فضائی معیار اشاریہ (اے کیو آئی) انتہائی خراب درجے میں پہنچ گیا اس کے سبب بزرگوں اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق شہر کا مجموعی اے کیو آئی 385 رہا۔ کئی علاقوں میں آلودگی کی سطح تشویشناک رہی، جن میں آنند وہار ایک بار پھر 445 کے ساتھ سرفہرست رہا۔ وزیر پور 437 کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، جبکہ جہاں گیرپوری اور نریلا میں اے کیو آئی کی سطح بالترتیب 433 اور 435 رہی۔ بوانا میں 423، آر کے پورم میں 414، دوارکا میں 401 اور روہنی میں تقریباً 429 درج کیا گیا۔ علی پور (385) اور آیا نگر (344) جیسے دیگر علاقے بھی انتہائی آلودہ رہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے بتایا کہ صبح 8:30 بجے کم از کم درجہ حرارت 3.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کی توقع ہے۔ صبح کے ابتدائی اوقات میں حد نگاہ تیزی سے کم ہوگئی، کیونکہ گھنے کہرے نے دارالحکومت کے بڑے حصے کو اپنی زد میں لے لیا تھا۔ صفدر جنگ میں صبح آٹھ بجے صرف 100 میٹر اور پالم میں تقریباً 500 میٹر حد نگاہ درج کی گئی، جس کے باعث کئی علاقوں میں صبح کی معمول کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ قابل ذکر ہے کہ مرکز کے فضائی معیار پینل نے بدھ کے روز آلودگی کی سطح میں معمولی بہتری کے بعد جب اے کیو آئی انتہائی خراب سے خراب درجے میں آ گیا تھا گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان (گریپ) کے مرحلہ چار کو ہٹانے کا فیصلہ کیا تھا۔

کانگریس کے خاتمے کا خواب دیکھنے والوں کی مراد کبھی پوری نہیں ہوگی: کھڑگے

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی)

کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ کانگریس کی بنیاد سب کو متحد کرنے کے نظریے پر ہے، اور جو لوگ اس کے ختم ہونے کا خواب دیکھ رہے ہیں ان کی مراد کبھی پوری نہیں ہوگی۔ انہیں سمجھنا چاہئے کہ کانگریس کی سوچ سب کو جوڑتی ہے جبکہ بی جے پی کی سوچ توڑتی ہے۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، آج کانگریس کے یوم تاسیس کے موقع پر، میں ایک بات واضح کرنا چاہتا ہوں۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ کانگریس ختم ہو گئی ×، میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس اقتدار کم ہو سکتا ہے، لیکن ہماری ریڑھ اب بھی سیدھی ہے۔ ہم نے نہ آئین پر، نہ سیکولرازم پر، نہ ہی غریبوں کے حقوق پر سمجھوتہ کیا ہے۔ ہم اگرچہ اقتدار میں نہ ہوں، لیکن حقوق پر سودے بازی نہیں کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ کانگریس نے کبھی مذہب کے نام پر ووٹ نہیں مانگا ہے اور نہ ہی اس نے کبھی مندروں اور مساجد کے مسئلے پر نفرت پھیلائی ہے۔ کانگریس جوڑتی ہے، جب کہ بی جے پی توڑتی ہے۔ کانگریس نے مذہب کو عقیدہ شمار کیا، لیکن کچھ لوگوں نے مذہب کو سیاست میں بدل دیا۔ آج بی جے پی اقتدار میں ہے، لیکن ان کے پاس سچائی نہیں ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ بی جے پی تباہ کرنے کا کام کرتی ہے، اور اسی لیے کبھی اعداد و شمار چھپائے جاتے ہیں، تو کبھی مردم شماری روک دی جاتی ہے، اور آئین کو بدلنے کی بات کی جاتی ہے۔ کانگریس نظریاتی پارٹی ہے، اور نظریہ کبھی نہیں مرتا ہے۔

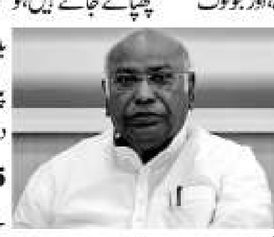

ایک دوسری پوسٹ میں مسٹر کھڑگے نے کہا کہ 2025 مہاتما گاندھی کے کانگریس کا صدر بننے کی صد سالہ، آئین کو اپنانے کی 75 ویں سالگرہ، وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ ہے، جب کہ 2026 دادا بھائی نوروزی کی 200 ویں جینتی، سروجنی نائیڈو کے کانگریس صدر بننے کا صدی سال، اور حب الوطنی کے گیت جھنڈا اونچا رہے ہمارا کا بھی صد سالہ موقع ہے۔ یہ گیت پہلی بار دسمبر 1925 میں کانگریس کے کانپور اجلاس میں گایا گیا تھا۔ انہوں نے ملک کی جمہوریت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ 1947 میں ہندوستان کی آزادی کے وقت دنیا کے متعدد ممالک کو آزادی حاصل ہوئی۔ مگر ان میں سے صرف ہندوستان ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں جمہوریت متحرک ہے۔ کانگریس پارٹی کے عظیم رہنماؤں کی بدولت ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا مقام حاصل ہوا ہے۔

دروپدی مرمو آبدوز کی سواری کرنے والی دوسری ہندوستانی صدر بن گئیں

نئی دہلی، 28 دسمبر (ایم این این)

صدر دروپدی مرمو نے کاروار بحری اڈے پر آئی این ایس وگھشیر پر آبدوز کی سواری کی۔ ایسا کرنے والی دوسری ہندوستانی صدر بن گئے۔ صدر دروپدی مرمو نے اتوار کو مغربی ساحل سے دور ہندوستانی بحریہ کی فرنٹ لائن آبدوز آئی این ایس وگھشیر سب میرن پر سوار ہو کر آبدوز کے آپریشنل سفر کا تجربہ کرنے والی ہندوستان کے صرف دوسرے صدر بن گئیں۔ سابق بھارتی صدر اے پی جے عبدالکلام فروری 2006 میں اس طرح کی سواری کرنے والے پہلے شخص تھے۔ صدر جمہوریہ جو مسلح افواج کے سپریم کمانڈر بھی ہیں، نے کرناٹک کے کاروار بحری اڈے سے کلوری کلاس آبدوز کو اتارا۔ ان کے ساتھ چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی بھی تھے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، صدر کے سیکریٹریٹ نے شیئر کیا، صدر دروپدی مرمو نے کاروار نیول بیس پر ہندوستانی بحریہ کی دیسی کلوری کلاس آبدوز آئی این ایس وگھشیر کو سوار کیا۔ اطلاعات کے مطابق بحریہ کی وردی پہن کر، مرمو نے آبدوز میں داخل ہونے سے پہلے بحریہ کے اہلکاروں کو ہاتھ ہلا کر ان کا استقبال کیا۔

مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے برقی زرعی ٹریکٹر کے لیے بھارتی معیار جاری کیا

نئی دہلی، 28 دسمبر (ایم این این)

مرکزی وزیر برائے امور صارفین، خوراک و عوامی تقسیم جناب پرہلاد جوشی نے قومی یوم صارفین 2025 کے موقع پر، جو بھارت منڈپم، نئی دہلی میں منعقد ہوا، برقی زرعی ٹریکٹروں کے لیے بھارتی معیار نمبر 19262:2025 بعنوان "برقی زرعی ٹریکٹر جانچ ضابطہ" جاری کیا۔ یہ معیارات سے متعلق بھارتی بیورو نے تیار کیا ہے تاکہ یکساں اور معیاری جانچ طریقہ کار کے ذریعے برقی زرعی ٹریکٹروں کی سلامتی، قابل اعتماد کارکردگی اور معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔ بھارتی معیار نمبر 19262:2025 بعنوان "برقی زرعی ٹریکٹر جانچ ضابطہ" تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان یکساں اصطلاحات، عمومی رہنما اصولوں اور برقی زرعی ٹریکٹروں پر کی جانے والی جانچ کے حوالے سے مشترکہ فہم قائم کرتا ہے۔ اس میں طاقت منتقل کرنے والے شافٹ کی طاقت، کھینچاؤ کی طاقت، پٹوں اور چرخیوں کی کارکردگی سمیت دیگر جانچ شامل ہیں۔ اس معیار میں ارتعاش کی پیمائش، وضاحتوں کی تصدیق اور برقی زرعی ٹریکٹروں کے مختلف پرزہ جات اور مجموعی حصوں کے معائنے کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ معیار زرعی ٹریکٹروں کے لیے پہلے سے موجود جانچ ضابطے اور برقی گاڑیوں سے متعلق موٹر گاڑی صنعت کے معیارات سے تکنیکی معاونت حاصل کرتا ہے، جنہیں زرعی استعمال کے مطابق ڈھالا گیا ہے۔ مجاز جانچ اداروں کے ذریعے اس معیار پر عمل درآمد سے ملک میں برقی زرعی ٹریکٹروں کے وسیع تر فروغ میں مدد ملے گی، صاف زرعی ٹیکنالوجیوں میں جدت کو تقویت ملے گی اور آلودگی میں کمی کے ساتھ پائیدار زرعی میکانائزیشن کو فروغ حاصل ہوگا۔ بھارتی معیار نمبر 19262:2025 میں طے کردہ طریقہ کار کے مطابق حاصل ہونے والا جانچ ڈیٹا، برقی زرعی ٹریکٹروں کی کارکردگی اور سلامتی کی خصوصیات کے سائنسی جائزے کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرے گا۔ یہ ڈیٹا مستقبل میں برقی ٹریکٹروں کے لیے قبولیت کے معیار اور مطابقت جانچ کے مخصوص نظام وضع کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ منظم اور یکساں جانچ طریقہ کار مقرر کر کے یہ معیار صنعت کاروں کو محفوظ اور قابل اعتماد مصنوعات فراہم کرنے میں مدد دیتا ہے، جبکہ کسانوں اور صارفین کو برقی زرعی ٹریکٹروں کی صلاحیتوں اور کارکردگی پر زیادہ اعتماد فراہم کرتا ہے۔ برقی زرعی ٹریکٹر بھارت کے زرعی میکانائزیشن نظام میں ایک ابھرتا ہوا اور اہم شعبہ ہیں۔ یہ ٹریکٹر روایتی ڈیزل انجن کے بجائے بیٹری پیک سے چلنے والی برقی موٹر یا موٹروں کے ذریعے حرکت اور زرعی کام انجام دیتے ہیں۔

2026 میں ہندوستان کے ایف ڈی آئی کو آگے بڑھانے کے لیے امکانات روشن

نئی دہلی، 28 دسمبر (ایم این این)

ہندوستان میں ایف ڈی آئی کی آمد میں 2026 میں مضبوط نمو درج ہونے کی امید ہے، جس کی حمایت مضبوط میکرو اکنامک بنیادی اصولوں، بڑے ٹکٹوں کی سرمایہ کاری کے اعلانات، کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں، اور سرمایہ کاری سے منسلک تجارتی معاہدوں کی ایک نئی نسل کی مرہون منت ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہندوستان ایک پرکشش اور سرمایہ کاروں کے لیے دوستانہ مقام بنے، حکومت مسلسل بنیادوں پر براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری پالیسی کا جائزہ لیتی ہے اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع مشاورت کے بعد وقتاً فوقتاً تبدیلیاں کرتی ہے۔ صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے نے اس سال ایف ڈی آئی کو فروغ دینے کے طریقوں پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ میٹنگوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا ہے۔ نومبر میں، کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے بھی عمل کو تیز، ہموار اور زیادہ موثر بنا کر زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے طریقوں پر مشاورت کی۔ سرمایہ کاروں کے لیے دوستانہ پالیسیاں اور ریگولیٹری طرز عمل، سرمایہ کاری پر مضبوط واپسی، ایک باصلاحیت افرادی قوت، تعمیل کے بوجھ کو کم کرنا، صنعت سے متعلق معمولی جرائم کو جرم سے پاک کرنا، اور ہموار منظوری وہ کلیدی اقدامات ہیں جو عالمی چیلنجوں کے باوجود غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہندوستان پر مرکوز رکھے ہوئے ہیں۔ 2024-25 میں، عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان کل براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری 5.80 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ جنوری تا اکتوبر 2025 کے دوران مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری 60 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ ڈی پی آئی آئی ٹی کے سکریٹری امردیپ سنگھ بھاٹیہ نے کہا کہ حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے متعدد اقدامات کی وجہ سے ہندوستان نے گزشتہ گیارہ سالوں میں قابل ذکر سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے۔ اس نے 2024-25 میں 80.62 بلین ڈالر کی اب تک کی بلند ترین سطح کو چھو لیا ہے۔ ہندوستان چار ملکی یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے) کے ساتھ اپنے آزاد تجارتی معاہدے پر بھی بینکنگ کر رہا ہے، جس کے تحت بلاک نے 15 سالوں میں ملک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں 100 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا عہد کیا ہے۔

امیت شاہ نے رتن ٹاٹا کی سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی)

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے ہندوستانی انٹرپرائز کو نئی شکل دینے والے پدم وبھوشن رتن ٹاٹا کی سالگرہ پر انہیں یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر امیت شاہ نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا ہندوستانی انٹرپرائز کو نئی شکل دینے والے رتن ٹاٹا کی جینتی پر ان کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ مسٹر امیت شاہ نے کہا کہ مسٹر رتن ٹاٹا نے مقامی صنعت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر رتن ٹاٹا کی وراثت سے خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کے سفر کو تحریک ملتی رہے گی۔

چاول، خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں ہفتہ وار اضافہ، دالوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی)

گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں گزشتہ ہفتے چاول کی اوسط قیمتوں میں اضافہ ہوا، وہیں، گیہوں اور چینی کی قیمتیں تقریباً مستحکم رہیں۔ خوردنی تیلوں میں تیزی رہی، جبکہ دالوں کی قیمتوں میں کمی بیشی ہوتی رہی۔ گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں ہفتے کے دوران چاول کی اوسط قیمت میں دو روپے کا معمولی اضافہ ہوا اور ہفتے کے اختتام پر یہ 3829 روپے فی کوئنٹل رہا۔ گیہوں 2857 روپے فی کوئنٹل پر تقریباً بغیر کسی تبدیلی کے رہا۔ آٹا چھ روپے مہنگا ہو کر 311.3 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گیا۔ گزشتہ ہفتے خوردنی تیلوں میں تیزی دیکھی گئی۔ ونسپتی کی قیمت میں 142 روپے اور سرسوں کے تیل میں 121 روپے کا اضافہ ہوا۔ سورج مکھی کے تیل میں 74 روپے اور مونگ پھلی کے تیل میں 47 روپے فی کوئنٹل کا ہفتہ وار اضافہ درج کیا گیا۔ سویا تیل 41 روپے اور پام آئل 38 روپے فی کوئنٹل مہنگا ہوا۔ ہفتے کے دوران چنا دال 12 روپے فی کوئنٹل سستی ہوئی۔ تور دال کی قیمت میں 66 روپے اور اڑد دال میں 38 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ مسور دال میں 30 روپے اور مونگ دال میں 29 روپے فی کوئنٹل کی تیزی رہی۔ میٹھے کی منڈی میں ہفتے کے دوران گڑ کی اوسط قیمت میں 30 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا، وہیں چینی کی قیمتوں میں ہفتہ وار بنیاد پر کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

چین کا مقابلہ کرنے کیلئے بھارت ہمالیائی سرحد پر بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کی تعمیر میں سرگرم

نئی دہلی، 28 دسمبر (ایم این این)

بھارت چین کے ساتھ مستقبل میں کسی ممکنہ تنازعے کی تیاری کے تحت ہمالیائی سرحدی علاقوں میں بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر تعمیر کر رہا ہے، جس کے تحت سڑکیں، سرنگیں، لینڈنگ سٹرپس اور اہم فوجی راستے بنائے جا رہے ہیں۔ اس تعمیراتی مہم میں سینکڑوں ملین ڈالر خرچ کیے جا رہے ہیں، خاص طور پر اس دو ہزار دو سو میل طویل متنازعہ سرحد لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے قریب۔ 2020 میں لداخ کے علاقے میں بھارتی اور چینی فوجیوں کے مابین خطرناک جھڑپ نے بھارت کی لاجسٹک کمزوریوں کو بے نقاب کیا تھا، کیونکہ اس وقت چین تیزی سے تعمیر شدہ راستوں اور نقل و حمل کے نیٹ ورک کی بدولت فورسز کی تیز تر نقل و حرکت کر سکتا تھا جبکہ بھارت کو سرحد تک فوج اور سازوسامان پہنچانے میں دیر ہوتی تھی۔ بھارتی حکام نے گزشتہ چند سالوں میں زوگیلا سرنگ جیسے بڑے منصوبوں پر کام تیز کیا ہے، جو سخت موسم اور برفباری کے باوجود سال بھر فوجی سازوسامان پہنچانے میں مدد دے گا۔ علاوہ ازیں نئی سڑکیں، ہیلی پیڈز اور ہوائی اڈے بھی سرحد کے نزدیک بنائے جا رہے ہیں تاکہ چوکس فورسز کی نقل و حرکت بہتر ہو سکے۔ بھارتی وزارت دفاع کے اداروں کا کہنا ہے کہ ان تعمیرات کا مقصد چین کے ساتھ براہ راست مقابلہ نہیں بلکہ موثر دفاع اور ڈٹ کر مزاحمت کی صلاحیت میں اضافہ ہے۔

کانگریس کا 141 واں یوم تاسیس، کھڑگے اور راہل نے نیک خواہشات پیش کیں

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی)

کانگریس پارٹی اتوار کے روز اپنا 141 واں یوم تاسیس منا رہی ہے۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس لیڈر راہل گاندھی، چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ سچن پائلٹ سمیت کئی سینئر لیڈران نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کانگریس صدر کھڑگے نے اندرا بھون میں پرچم کشائی کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "کانگریس نے ہمیشہ ہندوستان کے عوام کی فلاح و بہبود، بااختیاری اور ہمہ گیر ترقی کے لیے کام کیا ہے۔ ہم آئین ہند کی جانب سے فراہم کردہ سیاسی، اقتصادی اور سماجی حقوق کے تحت مساوی مواقع پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ انڈین نیشنل کانگریس کی 140 سالہ شاندار تاریخ، عدم تشدد، قربانی، جدوجہد اور حب الوطنی کی عظیم داستان بیان کرتی ہے۔ کانگریس کے یوم تاسیس پر ہر ہندوستانی کو میری نیک تمنائیں، جے ہند، جے کانگریس۔" لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر لکھا کہ "آج انڈین نیشنل کانگریس کے یوم تاسیس پر ہر کانگریس کارکن کو دلی مبارکباد۔ ہم اس تاریخی وراثت اور ان عظیم قربانی دینے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، جنہوں نے ہندوستان کو آزادی دلائی، آئین کی بنیاد رکھی اور جمہوریت، سیکولرزم، سماجی انصاف اور مساوات کی قدروں کو مضبوط کیا۔ کانگریس محض ایک سیاسی جماعت نہیں، بلکہ ہندوستان کی روح کی آواز ہے، جو ہر کمزور، ہر محروم اور ہر محنت کش کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "یہ عزم ہے کہ نفرت، ناانصافی اور آمریت کے خلاف سچ، حوصلے اور آئین کے تحفظ کی جدوجہد کو مزید مضبوطی سے لڑیں گے۔ جے ہند، جے کانگریس۔"

اختتام سال کا جائزہ 2025: عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوا سونا، سرمایہ کاروں کی چاندی

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی)

عالمی سطح پر جاری جغرافیائی سیاسی اور تجارتی تناؤ کے دوران گزشتہ ایک سال میں سونے چاندی میں زبردست تیزی رہی اور ایک طرف جہاں دونوں قیمتی دھاتیں عام لوگوں کی پہنچ سے دور ہو گئیں، وہیں سرمایہ کاروں کو خوب فائدہ ہوا ایم سی ایکس انڈیا کے اعداد و شمار کے مطابق، احمد آباد میں سونے کی قیمت 31 دسمبر 2024 کو 913.75 روپے فی دس گرام تھی جو 26 دسمبر 2025 کو بڑھ کر 591.37.1 روپے پر پہنچ گئی۔ اس طرح، اس کی قیمت 81 فیصد سے زیادہ بڑھی۔ اس دوران چاندی بھی 851.85 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 948.28.2 روپے فی کلوگرام پر پہنچ گئی۔ اس کی قیمت ایک سال میں 167 فیصد بڑھی۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ سونے کی قیمت میں اضافے کی بڑی وجہ عالمی واقعات ہیں۔ ایک طرف روس یوکرین جنگ اور دوسری طرف مشرق وسطیٰ میں جاری جدوجہد کے باعث محفوظ سرمایہ کاری مانی جانے والی پیلی دھات کی مانگ بڑھی ہے۔ اس کے علاوہ، تجارتی تناؤ بھی اس کی ایک وجہ ہے۔ سرمایہ کار ہی نہیں، مختلف ممالک کے مرکزی بینک بھی سونا خرید رہے ہیں۔ ایک طرف جہاں قدر میں سونے کی کھپت بڑھی ہے، وہیں حقیقی کھپت میں کمی آئی ہے۔ اس کی بڑی وجہ اس کی آسمان چھوتی قیمتیں ہیں جس سے یہ عام لوگوں کی پہنچ سے دور چلا گیا ہے۔ آل انڈیا جیم اینڈ جیولری ڈومیسٹک کونسل (جی جے سی) نے سونے چاندی میں تیزی کے لیے عالمی عوامل کے ساتھ ملک میں شادی بیاہ اور تہواروں کی مانگ کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ بڑھتی قیمتوں کے درمیان ملک میں اس کی سرمایہ کاری کی مانگ بھی بنی ہوئی ہے۔ اس نے نئے سال میں بھی تیزی جاری رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ جی جے سی کے چیئرمین راجیش روکڑے نے کہا کہ سال 2025 نے ایک بار پھر اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ قیمتی دھاتیں اہم اثاثہ ہیں۔ سونے کی تاریخی تیزی ہندوستانی کنبوں کے نسلوں سے اس میں قائم بھروسے کی تصدیق ہے۔ دوسری طرف، شمسی آلات، قابل تجدید توانائی اور الیکٹرک گاڑیوں میں بڑھتی ہوئی کھپت کی وجہ سے چاندی میں زبردست تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ عالمی سطح پر لندن بلین مارکیٹ میں اس سال سونا 7.70 فیصد چڑھ کر 482.4 ڈالر فی اونس پر پہنچ گیا۔ چاندی بھی 135 فیصد کی تیزی کے ساتھ 22.69 ڈالر فی اونس پر رہی۔ دونوں قیمتی دھاتوں میں بیرون ملک رہی تیزی اور ڈالر کے مقابلے روپے کی گراوٹ سے ملک میں ان کے دام بڑھے ہیں۔ ورلڈ گولڈ کونسل کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک سال میں سونا 60 فیصد سے زیادہ مہنگا ہوا ہے۔ کئی دہائیوں میں یہ سونے کی بہترین کارکردگی ہے۔ اس کے پیچھے بنیادی وجہ سرمایہ کاری کی مانگ ہے۔ انتہائی کشیدہ جغرافیائی سیاسی ماحول اور کمزور امریکی ڈالر کی وجہ سے سرمایہ کار سونے میں پیسہ لگا رہے ہیں۔ ساتھ ہی مرکزی بینکوں کی جانب سے بھی اس کی طلب میں اضافے کا رجحان برقرار ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

گئیں، زمین کی نقشہ بندی کی گئی اور پھر کچھ حیران کن حقائق سامنے آنے لگے۔ معلوم ہوا کہ یہ ٹیلے قدرتی نہیں ہیں بلکہ انسان کے بنائے ہوئے کسی بڑے عمارت کے آثار ہیں۔ اسی دوران ایک اور دلچسپ کڑی سامنے آئی۔ کشمیر سے ہزاروں کلومیٹر دور، فرانس کے ایک میوزیم کے آرکائیوز میں ایک پرانی اور دھندلی سی تصویر ملی۔ بارہمولہ کی اس تصویر میں بدھ مت کے تین استوپ نظر آ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہیں سے وقت نے کروٹ لی اور کشمیر کا ایک شاندار ماضی ہمارے سامنے آیا۔ یہ تقریباً دو ہزار سال پرانی تاریخ ہے۔ کشمیر میں جہنپورہ کا یہ بدھسٹ کمپلیکس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کشمیر کا ماضی کیا تھا اور اس کی شناخت کتنی بھرپور تھی۔

بقیہ نمبر 2

گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2014 میں 37 ہزار کروڑ روپے کا مرکزی صحت بجٹ بڑھ کر آج 1.28 لاکھ کروڑ روپے ہو چکا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ مرکز کی صحت پالیسیوں کا اثر زمینی سطح پر پہنچ رہا ہے۔ امیت شاہ نے ڈاکٹروں پر زور دیا کہ وہ اپنی کوششوں کو حکومت کی موجودہ اسکیموں اور وسیع تر صحت ڈھانچے کے ساتھ ہم آہنگ کریں تاکہ بہتر نتائج حاصل ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'وکست بھارت 2047' کے وژن کو پورا کرنے کے لیے ملک کو ایک 'صحت مند آبادی' کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں ڈاکٹروں اور آئی ایم اے کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ مرکزی وزیر کے مطابق مرکز 2014 سے ایک جامع اور مضبوط صحت نظام کے قیام کی سمت کام کر رہا ہے جس کے اہم ستونوں میں سوچھ بھارت مشن، آیوشمان بھارت، فِٹ انڈیا موومنٹ، کھیلو انڈیا پروگرام اور طبی تعلیم میں اصلاحات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے جنریک ادویات کو عام کیا، کئی ادویات پر سے جی ایس ٹی ختم کر کے ان کی قیمتیں کم کیں، میڈیکل نشستوں میں اضافہ کیا اور ایمس کے نیٹ ورک کو تیزی سے وسعت دی ہے۔ آنے والے دنوں میں ایمس کے ذریعے ٹیلی میڈیسن سے پی ایچ سیز اور سی ایچ سیز کی رہنمائی کے لیے ایک نیا پروگرام شروع کیا جائے گا۔ آئی ایم اے کی 100 سالہ تکمیل کے موقع پر امیت شاہ نے ایسوسی ایشن سے کہا کہ وہ صحت کے شعبے میں اپنی ذمہ داریوں کا نئے سرے سے جائزہ لے اور طبی اخلاقیات کو میڈیکل تعلیم کا حصہ بنانے میں حکومت کی مدد کرے۔

بقیہ نمبر 3

ایسا ہی ایک پلیٹ فارم 'اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون' ہے، جہاں خیالات، ایکشن میں بدلتے ہیں۔ 'اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون' کا اختتام اسی مہینے ہوا ہے۔ اس ہیکاتھون کے دوران 80 سے زیادہ سرکاری محکموں کے 270 سے زائد مسائل پر طلبا نے کام کیا۔ طلبہ نے ایسے حل فراہم کیے جو حقیقی زندگی کے چیلنجوں سے جڑے تھے، جیسے کہ ٹریفک کے مسائل، اس سلسلے میں نوجوانوں نے 'اسمارٹ ٹریفک مینجمنٹ' سے متعلق بہت دلچسپ خیالات کا اظہار کیا۔ مالیاتی دھوکہ دہی اور ڈیجیٹل اریسٹ جیسے چیلنجز کے حل پر بھی نوجوانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ گزشتہ سات آٹھ سال میں 'اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون' میں 13 لاکھ سے زیادہ طلبا، اور 6,000 سے زائد اداروں نے حصہ لیا ہے۔ نوجوانوں نے سینکڑوں مسائل کا درست حل پیش بھی کیا ہے۔ میں اپنے نوجوان ساتھیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ان ہیکاتھون کا حصہ ضرور بنیں۔

بقیہ نمبر 4

اور ادارہ جاتی حکمرانی کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے یونیورسٹی کو ہدایت دی کہ جون 2026 کے اختتام سے قبل ای۔ آفس نظام کو عملایا جائے اور ہر چھ ماہ بعد یونیورسٹی کونسل میٹنگ منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے وکست بھارت یووا کنیکٹ پروگرام میں طلباً کی زیادہ سے زیادہ شرکت پر زور دیا۔ اُنہوں نے نشامکت بھارت اور نشامکت جموں و کشمیر مہمات میں طلباً کی فعال شمولیت کی حوصلہ افزائی کے لئے بھی ہدایات جاری کیں۔ وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس۔ چندر شیکھر نے یونیورسٹی کی انتظامی، تعلیمی، مالی، امتحانی اور تشخیصی اصلاحات، طلباً کے داخلے کی صورتحال اور تحقیق و تعلیم کے مختلف تعلیمی اشتراکات پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔ میٹنگ میں وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد مبین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ شانت منو، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، پرووسٹ، ایس جی ٹی یونیورسٹی پروفیسر مدن موہن چترویدی، رجسٹرار کلسٹر جموں یونیورسٹی مس انکور مہاجن، کونسل کے دیگر اراکین اور سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 5

کو اس وقت گھروں میں نظر بند کر دیا گیا جب انہوں نے طلبہ کے ساتھ موجودہ ریزرویشن پالیسی کے خلاف مجوزہ احتجاج میں شرکت کا اعلان کیا تھا۔ ان رہنماؤں میں این سی کے آغا روح اللہ مہدی، پی ڈی پی ایم ایل اے وحید پرا، سابق میئر جنید متو اور پی ڈی پی کی رہنما التجا مفتی شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق انتظامیہ نے گپکار روڈ پر ہونے والے احتجاج کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے اور رہنماؤں کو گھروں تک محدود رہنے کا حکم صادر کیا۔ گزشتہ ایک سال سے کوٹہ پالیسی میں اصلاحات کا معاملہ زیر بحث ہے، جس کے لیے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی، جس کی رپورٹ راج بھون کو ارسال کی گئی ہے۔ طلبہ نے تاخیر پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے اتوار کو پُرامن دھرنے کا اعلان کیا تھا۔ پی ڈی پی رہنما وحید پرا نے نظر بندی کو بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں طلبہ کے ساتھ اظہار یکجہتی سے روکنا ناقابل فہم ہے۔ این سی کے رکن پارلیمان روح اللہ مہدی نے ایکس پر لکھا کہ ان کی رہائش گاہ کے باہر مسلح پولیس تعینات کر دی گئی ہے اور سوال اٹھایا کہ آیا یہ پُرامن، طلبہ۔دوست احتجاج کو خاموش کرنے کے لیے پیشگی کارروائی ہے۔ بنگلہ دیش کی سیاسی صورتحال پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ وہاں انتخابات پُرامن ہوں گے اور نئی حکومت بھارت کے ساتھ دوستی کے راستے پر گامزن رہے گی۔

بقیہ نمبر 6

ثابت کرنے کے لئے ملزم نے مبینہ طور پر جعلی تقرری نامے اور یونیفارم کا سامان بھی فراہم کیا جس سے متاثرین کو یہ یقین دلایا گیا کہ نوکریوں کی پیشکش حقیقی ہے۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ شکایت موصول ہونے کے بعد کرائم کشمیر نے ایک جامع اور باریک بینی پر مبنی تفتیش شروع کر دی۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کے دوران ابتدائی طور پر یہ بات سامنے آئی کہ ملزم 'ایس اے آئی این جی او کنسلٹنسی' کے نام اور طرز پر ایک جعلی این جی او چلا رہا تھا اور اس فرضی ادارے کی آڑ میں ملزم منظم طریقے سے بے روزگار نوجوانوں کو جعلی تقرری خطوط اور جھوٹی نوکریوں کی یقین دہانیوں کے ذریعے دھوکہ دیتا رہا۔

بقیہ نمبر 7

کے لیے ٹیکنالوجی کا انضمام بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا: ''سی سی ٹی وی فیڈ، RFID سسٹم، وائرلیس کنکٹیویٹی—تمام اہم ان پٹس ایک ہی پلیٹ فارم پر مربوط کیے گئے ہیں تاکہ یاترا کی زیادہ بہتر اور مؤثر مینجمنٹ ہو سکے۔'' آئی جی پی نے بتایا کہ نئے سال کی آمد کے پیش نظر عام دنوں کے مقابلے کہیں زیادہ سخت اقدامات کئے گئے ہیں اور اس سال کئی نئی تکنیکی سہولیات بھی متعارف کرائی گئی ہیں۔

بقیہ نمبر 8

بدھوری، تحصیل باری برہمنہ، سانبہ۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، یہ جوڑی آتشیں اسلحہ کی نمائش کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں آزادانہ طور پر گھوم رہی تھی، جس سے خوف و ہراس پیدا ہوا اور امن عامہ کو درہم برہم کیا گیا۔

بقیہ نمبر 9

اقدامات پر برہمی ظاہر کرتے ہوئے لکھا: '' بہت سے دیگر لوگوں کی طرح مجھے بھی آج سرینگر میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ایجنسیوں کی غیر یقینی اور خوف زدہ ذہنیت کی کوئی حد نہیں۔ یہی ہے 'نارملسی' نئے کشمیر میں۔ خواتین پولیس اہلکاروں کا ایک بڑا دستہ میرے گیٹ پر تعینات ہے تاکہ مجھے جسمانی طور پر باہر جانے سے روکا جا سکے۔ کیا کوئی بتائے گا کہ یہ کس قانون کے تحت ہو رہا ہے؟ 'التجا مفتی نے کہا کہ یہ اقدامات جمہوری اقدار کے منافی ہیں اور عوامی آواز کو دبانے کی دانستہ کوشش ہے۔ پی ڈی پی ایم ایل اے وحید پرہ نے ایک تفصیلی بیان جاری کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ریزرویشن پالیسی کا بحران ایک 'وجودی مسئلہ' بن چکا ہے، جو نوجوان نسل کے مستقبل کی بنیادوں کو ہلا رہا ہے۔ انہوں نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا: 'ریزرویشن پالیسی ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کے بنیادی ڈھانچے پر ضرب لگا رہی ہے۔ ہم گزشتہ ایک سال سے طلبہ کے ساتھ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر جمع ہوتے رہے، لیکن اس دوران حکومت کی جانب سے مسئلہ حل کرنے کی بالکل کوئی نیت نظر نہیں آئی۔ اس عدم توجہی نے نوجوانوں کی بے چینی اور غیر یقینی کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ 'وحید پرہ کے مطابق، ایک سال قبل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریزرویشن پالیسی کا جائزہ لینے کے لیے ایک کابینی سب کمیٹی تشکیل دی تھی، مگر اب تک نہ تو رپورٹ سامنے لائی گئی ہے اور نہ ہی طلبہ کے خدشات دور کیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 10

پُل مقامی آبادی کو ہر موسم میں رابطے کی سہولت فراہم کرے گا، ٹرانسپورٹ میں آسانی پیدا کرے گا اور مسافروں کی محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ یوٹی حکومت دیہی اور دُور دراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کے فرق کو ختم کرنے اور تمام علاقوں میں مساوی ترقی یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے ایک اور بڑے ترقیاتی اقدام میں سدا، کالاکوٹ میں انسپکشن ہٹ کی تعمیر اور متعلقہ کاموں کے لئے سنگ بنیاد بھی رکھا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ سہولیت انتظامی موجودگی کو مضبوط کرے گی اور علاقے میں ترقیاتی کاموں کی نگرانی اور عمل درآمد کو بہتر بنائے گی۔ دورے کے دوران سریندر کمار چودھری نے عام لوگوں سے بات چیت کی۔ اُن کی شکایات کو بغور سُنا اور تمام جائز مطالبات کے بروقت حل کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت عوامی مرکوزیت اور فعال حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے جس میں خاص توجہ بنیادی سطح کے مسائل کے حل پر دی جا رہی ہے۔ اس موقعہ پر رُکن اسمبلی بدھل جاوید اقبال چودھری نے دُور دراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ترجیح دینے کی یوٹی انتظامیہ کی ستائش کی اور کہا کہ ایسے منصوبے عوام کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ رُکن اسمبلی کالاکوٹ ٹھاکر رندھیر سنگھ نے بھی اسمبلی حلقے کے لئے کلیدی ترقیاتی کاموں کی منظوری پر حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ عام لوگوں نے ترقیاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے انہیں ایک طویل عرصے سے زیر التوا مطالبہ قرار دیا جس سے رَسائی میں بہتری، مسافروں کی حفاظت میں اضافہ اور خطے میں مؤثر انتظامی نگرانی میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 11

اور کھیر لکڑی کو پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے اور اس ضمن میں پولیس پوسٹ جوریاں میں ایک رپورٹ درج کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 12

غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ جائیدادوں میں ایک پکا مکان بمعہ ایک کنال اراضی زیر خسرہ نمبر 618 واقع کمبل ڈنگا اودھم پور اور ایک مہندرا بولیرو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر جے کے 14 جی-7724 شامل ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

قانون ساز اسمبلی کے ہمراہ ان سٹالوں کا معائنہ کیا، افسران اور استفادہ کنندگان سے بات چیت کی، سکیموں کے زمینی نفاذ کا جائزہ لیا اور کسانوں سے روبرو فیڈ بیک حاصل کیا۔ براہِ راست فیڈ بیک حاصل کیا۔ وزیر جاوید ڈار نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پوری طرح سے کاشتکاری کو بنیادی ضرورت کی سرگرمی سے مستحکم، مسابقتی اور تجارتی طور پر قابلِ عمل زرعی معیشت میں تبدیل کرنے پر مرکوز ہے تاکہ کسانوں بالخصوص نوجوانوں اور خواتین کے لئے زیادہ اور آمدنی میں اضافہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے ''جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)'' کو ایک اہم فلیگ شپ فریم ورک قرار دیا جس میں زراعت، باغبانی، مویشی پروری، ماہی پروری، بیج اور متعلقہ شعبوں کو کسان پر مبنی ویژن کے تحت مربوط کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ''جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)'' معیاری بیج اور پودے لگانے کے مواد، فارم میکانائزیشن اور کسٹم ہائرنگ، محفوظ کاشت اور تنوع، فصل کے بعد کے انتظام، پروسسنگ، ٹیکنالوجی پر مبنی اور موسمیاتی کاشتکاری کے طریقوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ جے کے سی آئی پی کے تحت پروسسنگ، سٹوریج، گریڈنگ، پیکنگ اور لاجسٹکس سے متعلق زرعی کاروباروں پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے تاکہ کسان اپنی پیداوار کی قدر میں زیادہ حصہ حاصل کر سکیں۔ اراکین قانون ساز اسمبلی چنانی، اودھمپور رایسٹ اور اودھمپور ویسٹ کے علاوہ چیئرمین ڈی ڈی سی اودھمپور نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ اُنہوں نے اَپنے اَپنے حلقوں میں کسانوں کو درپیش اہم مسائل اور چیلنجوں کو اُجاگر کیا اور مقامی زرعی مسائل کے حل کے لئے ہدفی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

102

دلایا کہ انتظامیہ صنعتی ترقی، سماجی بہبود اور ملازمین کے جائز مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے، تاکہ جموں و کشمیر میں ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

103

ملک کی تعمیر میں ان کی خدمات بے مثال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹل جی کی زندگی مضبوط قوم پرستی، جمہوری اقدار، فکری اور انسانی ہمدردی کا حسین امتزاج تھی، جس کی وجہ سے انہیں تمام سیاسی جماعتوں میں عزت اور قبولیت حاصل رہی۔ ست شرما نے اٹل جی کی دور اندیش قیادت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بھارت کی عالمی حیثیت کو مضبوط کیا، بنیادی ڈھانچے کو فروغ دیا اور سیاسی استحکام کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اٹل بہاری واجپائی کسی ایک جماعت کے نہیں بلکہ پورے ملک کے وزیر اعظم تھے۔ ان کی قوم پرستانہ سوچ شمولیتی حکمرانی، مکالمے اور جمہوری اتفاق رائے پر مبنی تھی۔ حتیٰ کہ سیاسی مخالفین بھی ان کی دیانت داری، ذہانت اور مثبت شخصیت کے معترف تھے۔ انہوں نے اٹل جی کی نچلی سطح تک بااختیار بنانے کی پالیسیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان کا زور دیہی بھارت کی ترقی، پنچایتی راج اداروں کو مضبوط بنانے، سڑک رابطہ کاری، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی بہتری پر تھا تاکہ ترقی کا فائدہ قطار میں آخری شخص تک پہنچ سکے۔ ست شرما نے مزید کہا کہ اچھی حکمرانی پر اٹل جی کا زور آج بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کی نظریاتی اور انتظامی سمت کی رہنمائی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹل اسمرتی ورش کا مقصد اٹل جی کے نظریات کو نچلی سطح تک پہنچانا اور نوجوان نسل کو قوم پرستی، دیانت داری اور خدمت کے جذبے سے روشناس کرانا ہے۔ پروفیسر گھارو رام بھگت نے کہا کہ اٹل بہاری واجپائی کا وژن آج بھی عوامی نمائندوں کو عوامی فلاح و بہبود اور قومی یکجہتی کے لیے بے لوث خدمت کی ترغیب دیتا ہے۔ سابق وزیر شام چودھری نے کہا کہ اٹل بہاری واجپائی کی قیادت نے بھارت کی ترقی اور جمہوری روایات کے لیے مضبوط بنیاد رکھی۔ راجندر سنگھ چب نے اس بات پر زور دیا کہ اٹل جی کی زندگی اصولی سیاست اور عوام مرکز حکمرانی کی اہمیت کا سبق دیتی ہے۔ رنکو چودھری نے کہا کہ یہ سمیلن ایک ایسے عظیم رہنما کو بامعنی خراجِ عقیدت تھا جن کے نظریات آج بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

104

کے مسائل کو طاقت یا پابندیوں کے ذریعے دبانے کے بجائے مکالمے اور مشاورت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ غلام حسن میر کے مطابق ریزرویشن سسٹم سے متعلق طلبہ کے تحفظات کو سنجیدگی سے سنا جانا ضروری ہے تاکہ کسی بھی طبقے کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور سماجی توازن برقرار رہے۔ اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ جمہوری روایات کا احترام کرے، نظر بندیوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کرے اور طلبہ سمیت تمام فریقین کو پرامن طریقے سے اپنی بات رکھنے کا موقع فراہم کرے، تاکہ مسائل کا حل تصادم کے بجائے بات چیت کے ذریعے ممکن ہو سکے۔

105

منتفقہ طور پر 29؟ دسمبر 2024 کو منعقدہ گزشتہ اے جی ایم کی کارروائی کی توثیق کی جس کے بعد مالی برس 2024-25 کی سالانہ رپورٹ پیش کی گئی اور منظور کی گئی۔ اسی طرح مالی برس 2024-25 کے ا؟ ڈٹ شدہ کھاتوں کو بھی پیش کیا گیا اور منظوری دی گئی۔ اراکین نے مزید مالی برس 2025-26 کے بجٹ تخمینوں اور موجودہ شرائط و ضوابط پر آڈیٹرز کی تقرری کی بھی منظوری دی۔ جنرل باڈی نے مینجنگ کمیٹی کے اس فیصلے کی متفقہ طور پر توثیق کی جس کے تحت لائف ممبرشپ فیس 5,500 روپے اور سالانہ ممبرشپ فیس 2,000 روپے مقرر کی گئی۔ اس کے علاوہ ساوتری دیوی جاگیری لال چیریٹیبل ٹرسٹ جموں کے اشتراک سے ہوم کے احاطے میں ایک مفت ایلوپیتھک ڈسپنسری کے قیام اور مفت فزیوتھراپی سینٹر کی دوبارہ شروعات کی بھی منظوری دی گئی۔ سی ایس آر کے تحت کسی ایجنسی کے ذریعہ ہوم کے دونوں رہائشی بلاکوں کی بیرونی اور اندرونی پینٹنگ کی تجویز کو بھی منظوری دی گئی۔ انتخابی عمل کے دوران موجود تمام اراکین نے متفقہ طور پر انجینئر پنکج گپتا کو صدر اور ڈاکٹر دنیش گپتا کو ہوم فار ایجڈ اینڈ انفرم کا سیکرٹری تین سالہ مدت کے لئے منتخب کیا۔ سنجیو ورما نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بزرگ شہریوں کی فلاح و وقار کے لئے ہوم کی جانب سے انجام دی جانے والی قابلِ ستائش انسانی خدمات کو سراہا اور ایسے نیک اقدامات کے لئے مسلسل تعاون کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے ان عطیہ دہندگان کی بھی سراہنا کی جنہوں نے بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لئے بھرپور تعاون کیا ہے۔ پریتم چند جنہوں نے 35 برس تک وارڈن کے طور پر خدمات انجام دیں، کو ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں ایک توصیفی سند اور 11,000 روپے کا چیک پیش کیا گیا جو مہمانِ خصوصی اور مینجنگ کمیٹی کے اراکین نے پیش کیا۔

106

شعراء کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی جو پلوامہ، شوپیان، اننت ناگ اور کولگام اضلاع سے آئے ہوئے تھے۔ اس موقع پر بیشتر شعراء نے اپنے کلام کے ذریعے منشیات کے مضر اثرات سے نوجوانوں کو آگاہ کیا۔ شاعروں اور ادیبوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھیں اور ان کو منشیات کی لت سے دور رکھیں۔ ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری غلام محمد دلشاد نے شعراء پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی شاعری کے ذریعے منشیات کی وبا اور دیگر سماجی برائیوں سے عوام کو بیدار کریں تاکہ ان بدعات کا قلع قمع ہو سکے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سماجی کارکن محمد الطاف بٹ نے اس طرح کا مشاعرہ منعقد کرنے اور کشمیری زبان کو فروغ دینے پر ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی کی کاوشوں کی ستائش کی۔ مشاعرے میں جن شعرا نے شرکت کی ان میں محمد اکرم صدیقی، محترمہ فاطمہ جی، عبدالعزیز زرگر، بشیر احمد، بلال کشمیری، شیخ گلزار، تاج النساء II، غلام محمد شاداب، شاکر فاروق، غلام حسن رحمانی، محمد اشرف بگامی، محمد اکبر درد باز، غمگین مجید، شمس سلیم، غلام محمد جنگلناری، شیخ گلزار، عبدالرشید صدیقی اور غلام محمد دلشاد قابل ذکر ہیں۔ نظامت کے فرائض محمد اشرف بگامی نے انجام دیے۔ دیگر مقررین نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ منشیات اور نشلی ادویات سے دور رہیں اور کھیلو میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

107

بروقت اور بچوں پر مرکوز ہونا چاہیے اور عدالتیں بچوں کے متاثرین کے لئے اعتماد، تحفظ اور انصاف کی آخری اُمید کا کی جگہ بنی چاہئیں۔ اُنہوں نے مشاہدہ کیا کہ پی او سی ایس او ایکٹ 2012 اس لئے نافذ کیا گیا تاکہ انصاف کے نظام میں بچوں کے متاثرین کے ساتھ برتاؤ کے طریقہ کار کو بدل دیا جائے اور ہر مرحلے پر بچے کے بہترین مفاد اور وقار کو سب سے زیادہ اہمیت دی جائے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ بحالی اور معاوضہ بھی اس قانون کے تحت انصاف کے لازمی اجزا ہیں اور یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ہر پی او سی ایس او کیس حساسیت کا امتحان ہے اور ہر بچہ ہمارے انصاف کے لئے عزم کا پیمانہ ہے۔ دوسرے دن سابق ڈائریکٹر جنرل پولیس ہریانہ ڈاکٹر کے پی سنگھ نے ''پی او سی ایس او مقدمات میں موثر تفتیش اور دستاویز بندی'' کے موضوع پر پہلی تکنیکی نشست لی۔ اُنہوں نے پولیس تفتیش میں بہترین عملی طریقوں، پی او سی ایس او ایکٹ کی دفعات 24 اور 25 کے تحت تفتیشی افسران کی ذمہ داریوں، درست دستاویز بندی، ٹیکنالوجی کے استعمال اور رازداری کی اہمیت کا اشتراک کیا اور ساتھ ہی عام تفتیشی خامیوں کی نشاندہی کی جو بریت کا سبب بنتی ہیں۔ پروفیسر نیشنل جوڈیشل اکیڈمی بھوپال ڈاکٹر ہمایوں رشید خان نے ''پی او سی ایس او عدالتوں میں ٹرائل مینجمنٹ۔ چیلنجز، حساسیت اور کیس لا'' پر دوسری سیشن منعقد کیا۔ اس سیشن میں بچوں کے لئے موافق عدالتی طریقہ کار، کمسن گواہوں کے بیان کو سنبھالنے، خصوصی عدالتوں کا کردار، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹوں کے حالیہ فیصلے، کمزور گواہوں کا تحفظ اور نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کے تربیتی ماڈیولز کے تحت طے شدہ فاسٹ ٹریک طریقہ کار پر توجہ مرکوز کی گئی۔ تیسری نشست میں ایڈوکیٹ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ مندیپ رین نے ''پی او سی ایس او ایکٹ اور قواعد کی اہم دفعات'' اور پی او سی ایس او ایکٹ اور جووینائل جسٹس (نگہداشت و تحفظِ اطفال) ایکٹ 2015 کے درمیان تعامل پر خطاب کیا۔ اُنہوں نے صنفی مرکزی دھارے میں شمولیت، کام کی جگہ پر مساوات، داخلی اور مقامی شکایات کمیٹیوں کے کردار اور صنفی دقیانوسی زبان کے استعمال کی ممانعت پر زور دیا جس کے حوالے سے سپریم کورٹ آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ ہینڈ بک کا حوالہ بھی دیا گیا۔ ڈائریکٹر جموں و کشمیر جوڈیشل اکیڈمی نذیر احمد ڈار نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ اس کے بعد ایک استفساری سیشن منعقد ہوا جس میں شرکا نے اپنے تجربات، درپیش چیلنجوں اور آرا کا اشتراک کیا جس سے عملی میدان سے حاصل شدہ بصیرت سے مباحث کو مزید تقویت ملی۔

108

، پروفیسر نیرو شرما اور پروفیسر سرو جی اروڑا نے بھی خطاب کیا اور موضوع سے متعلق اپنے خیالات پیش کیے۔ پروگرام کی کارروائیوں کی نظامت شعبہ ہوم سائنس کی تحقیقاتی طالبہ ثنا کا شرمانے کی۔ سیشن میں فیکلٹی ممبران، تحقیقاتی اسکالرز اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے یہ پروگرام علمی تبادلہ خیال اور فکری مباحث کا ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوا۔

109

گیا۔ ڈسٹرکٹ گردوارہ پربندھک کمیٹی (ڈی جی پی سی) پونچھ کے صدر سردار نریندر سنگھ نے سنگت سے خطاب کرتے ہوئے شری گرو گوبند سنگھ جی کی حیاتِ طیبہ، تعلیمات اور عظیم قربانیوں پر روشنی ڈالی۔ جنرل سیکریٹری ڈی جی پی سی پونچھ سردار ہرچرن سنگھ نے اپنے خطاب میں سکھ تاریخ کی اہمیت اور گرو جی کی لازوال تعلیمات کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر جوائنٹ سیکریٹری ڈی جی پی سی پونچھ سردار گرچرن سنگھ اور آل انڈیا سکھ اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر سردار پرجیت سنگھ نے بھی خطاب کیا اور شری گرو گوبند سنگھ جی کے پیغامِ شجاعت، مساوات اور حق پرستی پر زور دیا۔ اس روحانی اجتماع نے نہ صرف گرو جی کے پرکاش پرب کی یاد تازہ کی بلکہ پونچھ میں باہمی بھائی چارے، اتحاد اور سیوا کے جذبے کو بھی مضبوط کیا۔ تقریب میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل راجوری۔پونچھ رینج تاجندر سنگھ، ڈپٹی کمشنر اشوک کمار شرما، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شفقت حسین بھٹ کے علاوہ دیگر سول اور پولیس افسران بھی موجود تھے۔ ڈسٹرکٹ گردوارہ پربندھک کمیٹی نے ڈپٹی کمشنر اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی شرکت اور مکمل تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ کمیٹی نے موٹر وہیکل محکمہ، محکمہ صحت، جے پی ڈی سی ایل، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، فائر و ایمرجنسی سروسز، میونسپلٹی اور دیگر محکموں کے تعاون کو بھی سراہا، جن کی بدولت انتظامات خوش اسلوبی سے انجام پائے۔ اس موقع پر شرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر سے آئے ہوئے مبلغ امرجیت سنگھ نے شری گرو گوبند سنگھ جی کی زندگی اور سکھ مت کی عظیم روایت پر پُراثر خطاب کیا۔ بھائی پروِندر سنگھ، بھائی سرتاج سنگھ اور دیگر راگی جتھوں نے جلوس کے دوران روح پرور گُربانی کیرتن پیش کر کے ماحول کو مزید روحانیت سے بھر دیا۔

110

کے ذریعے تیاری پر مکمل پابندی عائد ہے۔ محکمہ دستکاری نے ہاتھ سے تانبے کے برتن تیار کرنے والے کاریگروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات شروع کیے ہیں۔ اسی سلسلے میں محکمہ نے تانبے کے برتنوں کے لیے کیو آر کوڈ پر مبنی لیبلنگ کا ایک اہم پروگرام شروع کیا ہے، تاکہ ہاتھ سے تیار تانبے کے برتنوں کی تصدیق اور اصل حیثیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوالٹی کنٹرول ڈویژن کی ٹیموں نے کاروباری مقامات کا دورہ کر کے ہاتھ سے تیار تانبے کے برتنوں پر لیبلنگ کی، اور یہ سہولت دستکاروں کو ان کی دہلیز پر فراہم کی جا رہی ہے۔ محکمہ نے تمام تانبے کے برتنوں کے تاجروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو قانون کی دفعات کے مطابق انجام دیں اور مشینی طور پر تیار کردہ تانبے کے برتنوں کی غلط لیبلنگ سے مکمل طور پر گریز کریں۔ مزید اس بات پر زور دیا گیا کہ تمام نوٹیفائیڈ دستکاری مصنوعات پر کیو آر کوڈ پر مبنی لیبلنگ کو یقینی بنایا جائے گا۔

111

نوجوانوں نے خوراک کی فراہمی، ٹرانسپورٹ سہولیات، ا؟ ئی ٹی سے مربوط خدمات، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، سائنسی بیداری اور دیگر ترقیاتی ضروریات سے متعلق مسائل اُٹھائے۔ وزیر نے تمام شکایات کو بغور سنا اور عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے جھنگ اور ساندلے پنچایت مجور، بلاک چوکی چورا کا بھی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں ایک اور عوامی میٹنگ کی صدارت کی۔ اُنہوں نے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنس و ٹیکنالوجی، امورِ نوجوان و کھیل کود اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگز سمیت مختلف محکموں کی کارکردگی اور علاقے میں جاری و مجوزہ ترقیاتی کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے حکومت کی طرف سے انجام دیئے گئے ترقیاتی کاموں پر عوامی رائے حاصل کی۔ لوگوں نے مجموعی طور پر موجودہ حکومت کی کارکردگی کو سراہا اور اسے ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ایک تاریخی اقدام قرار دیا۔ اُنہوں نے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت شفاف، جوابدہ اور ذمہ دار انتظامیہ کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے اور ترقی کے عمل میں کوئی بھی علاقہ بالخصوص دیہی اور سرحدی خطے نظرانداز نہیں کئے جائیں گے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری سکیموں کے فوائد بغیر کسی تاخیر کے ہر اہل کنبہ تک پہنچنے چاہئیں۔ وزیر ستیش شرما نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لئے کھیلوں، ٹیکنالوجی، اختراعات اور ہنرمندی کی ترقی پر حکومت کی توجہ کو بھی اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل گورننس اور سائنسی اداروں میں سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ اُنہوں نے اپنے ساتھ سیکٹورل افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں کی طرف سے اُٹھائے گئے مسائل کا فوری جائزہ لیا جائے اور ان کے بروقت حل کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے افسران کو مقامی نمائندوں سے باقاعدہ رابطہ برقرار رکھنے کی بھی ہدایت دی تاکہ مسائل کو جلد از جلد حل کیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے ہمہ گیر ترقی اور عوام دوست حکمرانی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر کہا کہ حکومت اور عوام کے درمیان رشتہ مضبوط بنانے اور ترقیاتی اقدامات کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے ایسے عوامی رَسائی پروگرام پورے جموں و کشمیر یوٹی میں جاری رہیں گے۔

112

کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکریٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکریٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، آئی جی پی بھیم سین ٹوٹی کے علاوہ آئی ایف ایس اور دیگر خدمات کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر فنونِ لطیفہ سے وابستہ افراد، ثقافتی شائقین، عام عوام اور اولڈ ایج ہوم امبھالہ کے مکینوں کی بڑی تعداد خصوصی مدعو کی حیثیت سے موجود رہی، جنہوں نے پورے جوش و خروش کے ساتھ پروگرام سے لطف اندوز ہو کر اس ثقافتی مظاہرے کو سراہا۔

113

ڈالی۔ ڈاکٹر محمد ایوب، نوجوان پیشہ ور نے پروگرام میں بطور ماہر شرکت کی اور شرکاء کو مٹی کی صحت، موثر پانی کا انتظام اور تحفظ پر مبنی زرعی طریقوں کی اہمیت بتائی، جو کلائمٹ اسمارٹ زراعت کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے شرکاء کو سائنسی بنیادوں پر مٹی اور پانی کے تحفظ کے طریقے ایگرومیٹ مشاورتی خدمات کے ساتھ جوڑنے کی ترغیب دی تاکہ پائیدار اور منافع بخش زرعی نظام قائم ہو سکے۔ کثیر تعداد میں شرکاء نے SKUAST-کشمیر کی جانب سے دی جانے والی دو ہفتہ وار ایگرومیٹ مشاورتی پیغامات (KrishiGramin GKMS-SewaMausam) کے لیے رجسٹریشن کرائی۔ پروگرام کے اختتام پر ایک انٹرایکٹو سیشن ہوا، جس میں شرکاء نے مقامی زرعی چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا، ایگرومیٹ پر مبنی کاروباری آئیڈیاز دریافت کیے اور تربیت کی عملی مطابقت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ پروگرام کا اختتام زراعت اسسٹنٹ BK پورہ، مسٹر پرویز راشد میر کے شکرانے کے کلمات سے ہوا۔

114

کا ذکر کیا۔ انہوں نے 'آپریشن سندور' کی کامیابی کو سراہتے ہوئے اس میں شامل افراد کی لگن، جرات اور قربانیوں کی تعریف کی۔ وزیر اعظم نے بھارت کی خلائی تحقیق میں نمایاں پیش رفت پر بھی روشنی ڈالی اور عالمی سطح پر ملک کی سائنسی و تکنیکی حیثیت کو اجاگر کیا۔ وزیر اعظم مودی نے خواتین کی بااختیار سازی پر خصوصی زور دیتے ہوئے مختلف شعبوں میں خواتین کے بڑھتے ہوئے کردار کی ستائش کی، خواہ وہ حکومت ہو، کاروبار، کھیل یا اختراعات کا میدان۔ انہوں نے بین الاقوامی کھیلوں میں بھارت کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کھلاڑیوں کی محنت، نظم و ضبط اور عزم کو سراہا۔ 'من کی بات' کے دوران وزیر اعظم نے کشمیر میں جاری ترقیاتی اقدامات، امن اور شمولیت پر بھی زور دیا اور خطے میں جامع اور پائیدار ترقی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جموں میں موجود شرکاء نے کشمیر پر اس خصوصی توجہ کو خوش آئند قرار دیا اور علاقائی ترقی کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

سپورٹس ٹائمز

آسٹریلیائی کرکٹ میں ایک نیا سنگ میل: بریٹ لی 'ہال آف فیم' میں شامل

ملبورن، 28 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق برق رفتار فاسٹ بالر بریٹ لی کو کرکٹ کے میدان میں ان کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں 'آسٹریلین کرکٹ ہال آف فیم' میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس باوقار اعزاز کا اعلان ہال آف فیم کے چیئرمین پیٹر کنگ نے کیا، جنہوں نے بریٹ لی کو اپنے دور کے سب سے خوفناک اور قابل احترام بالرز میں سے ایک قرار دیا۔ بریٹ لی نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کے دوران تمام فارمیٹس میں مجموعی طور پر 718 وکٹیں حاصل کیں، جس نے انہیں آسٹریلوی کرکٹ کی تاریخ کا چوتھا کامیاب ترین بالر بنا دیا ہے۔ بریٹ لی نہ صرف بالنگ بلکہ اپنی کارآمد بیٹنگ کے لیے بھی جانے جاتے تھے۔ انہوں نے 212 اننگز میں 2,728 رنز بنائے، جس میں 8 نصف سنچریاں شامل ہیں اور ان کا سب سے زیادہ اسکور 64 رہا۔ بریٹ لی آسٹریلیا کی اس عظیم ٹیم کا حصہ رہے جس نے عالمی کرکٹ پر حکمرانی کی۔ وہ تین بڑے آئی سی سی خطابات جیتنے والی ٹیموں کے اہم رکن تھے: آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ (2003) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی (2006 اور 2009)

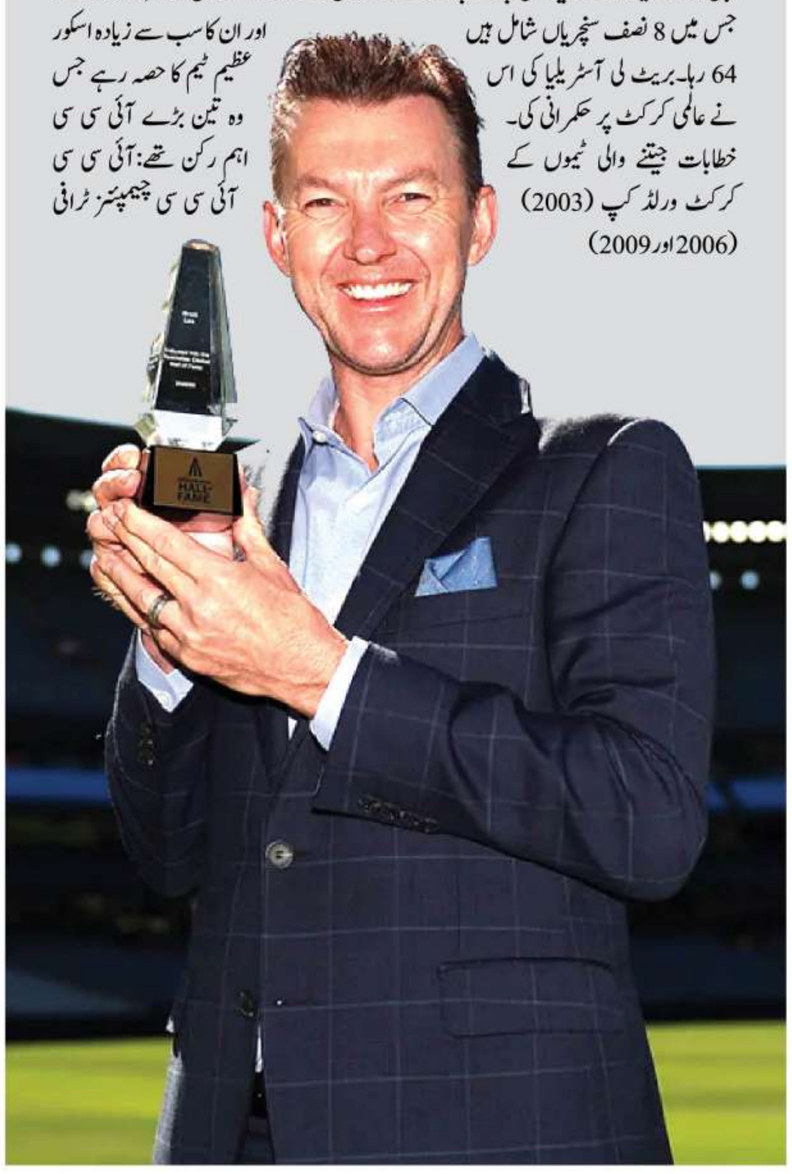

اسمرتی مندھانا نے 10 ہزار بین الاقوامی رنز مکمل کر لیے

بھارت کی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا نے خواتین کی بین الاقوامی کرکٹ میں ایک اور تاریخی سنگ میل عبور کرتے ہوئے 10 ہزار رنز مکمل کر لیے ہیں۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والی دنیا کی چوتھی خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔ اس سے قبل یہ اعزاز بھارت کی سابق کپتان متھالی راج کے پاس تھا جو 10 ہزار 868 رنز کے ساتھ فہرست میں سرفہرست ہیں۔ اس فہرست میں نیوزی لینڈ کی سوزی بیٹس 10 ہزار 652 رنز کے ساتھ دوسرے جبکہ انگلینڈ کی شارلٹ ایڈورڈز 10 ہزار 273 رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔ اسمرتی مندھانا نے یہ سنگ میل سب سے کم اننگز میں حاصل کر کے ایک نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ انہوں نے مختلف فارمیٹس میں صرف 281 اننگز کھیل کر 10 ہزار رنز مکمل کیے۔ اس کے مقابلے میں متھالی راج نے یہ ہدف 291 اننگز میں جبکہ شارلٹ ایڈورڈز اور سوزی بیٹس نے بالترتیب 308 اور 314 اننگز میں حاصل کیا تھا۔ اتوار کے روز سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے چوتھے ویمنز ٹی ٹوئنٹی میچ سے قبل مندھانا اس سنگ میل سے صرف 27 رنز دور تھیں۔ انہوں نے یہ رنز بائیں ہاتھ کی اسپنر نیمشا میپاگے کی گیند پر لانگ آن کی جانب ایک رن لے کر مکمل کیے۔ یہ سنگ میل بھارت کی نائب کپتان کے لیے ایک شاندار سال کی تکمیل بھی ثابت ہوا۔ گزشتہ ماہ اختتام پذیر ہونے والی ویمنز ورلڈ کپ مہم میں مندھانا نے کیلنڈر سال میں ایک ہزار ون ڈے رنز بنانے والی پہلی خاتون کرکٹر بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے سال کا اختتام 1362 ون ڈے رنز کے ساتھ کیا جو اس فارمیٹ میں سب سے زیادہ ہے جبکہ اگلی بہترین کارکردگی جنوبی افریقہ کی لورا وولوارڈٹ کی رہی جنہوں نے 1174 رنز بنائے۔ اسی سال اسمرتی مندھانا نے پانچ ون ڈے سنچریاں بھی اسکور کیں جو ایک غیر معمولی کارنامہ ہے۔ اس ریکارڈ کی برابری جنوبی افریقہ کی تیز من برٹس اور لورا وولوارڈٹ نے کی۔ اس سیریز کے دوران مندھانا خواتین کے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 4 ہزار رنز مکمل کرنے والی بھی صرف دوسری کھلاڑی بن گئی تھیں۔ خواتین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنلز میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا اعزاز اب بھی سوزی بیٹس کے پاس ہے جنہوں نے 4716 رنز اسکور کر رکھے ہیں۔ میچ کی بات کی جائے تو سری لنکا کی کپتان چماری اتھاپاتھو نے اس سیریز میں پہلی مرتبہ ٹاس جیتا اور چوتھے ٹی ٹوئنٹی میں بھارت کے خلاف پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بھارت اس سے قبل ہی پانچ میچوں کی سیریز میں تین صفر کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر چکا تھا۔ اتھاپاتھو نے کہا کہ اوس کی وجہ سے ہدف کا تعاقب قدرے آسان رہتا ہے اور ان کے خیال میں 140 رنز کا اسکور بھارت کو روکنے کے لیے مناسب ہو سکتا ہے۔ یہ میچ چماری اتھاپاتھو کے لیے بھی یادگار رہا کیونکہ وہ سری لنکا کی جانب سے اپنا 150 واں ٹی ٹوئنٹی میچ کھیل رہی تھیں۔ دونوں ٹیموں نے گزشتہ میچ کے مقابلے میں اپنی پلیئنگ الیون میں دو دو تبدیلیاں کیں۔ سری لنکا نے بائیں ہاتھ کی اسپنر انوکا رانا ویرا اور فاسٹ بولر مالکی مادارا کی جگہ سیمر اکاویا کاوندی اور آل راؤنڈر راشمیکا سیوواندی کو شامل کیا۔

سوریہ کرشمہ، ریتوک سنجیوی نے سنگلز خطابات جیتے

وجے واڑہ، 28 دسمبر (یو این آئی) سینئر قومی بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں سوریہ کرشمہ تامیری اور رتوک سنجیوی ایس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب خواتین اور مردوں کے سنگلز خطابات اپنے نام کر لیے۔ مقامی شائقین کی بھرپور حمایت کے درمیان سوریہ کرشمہ نے خواتین سنگلز کے فائنل میں تنوی پاتری کو شکست دی، جبکہ مردوں کے سنگلز فائنل میں رتوک نے بھرت راگھو کو مات دی۔ خواتین سنگلز کے فائنل میں 19 سالہ سوریہ کرشمہ نے سنسنی خیز مقابلے میں تنوی پاتری کو 17-21، 21-12، 14-21 سے شکست دے کر خطاب جیتا۔ تنوی نے پہلا گیم مضبوط کنٹرول کے ساتھ جیتا اور حریف پر دباؤ بنایا، تاہم دوسرے گیم میں ایک متنازع سروس فیصلے کے بعد سوریہ کرشمہ کو رفتار ملی اور انہوں نے لگاتار سات پوائنٹس حاصل کر کے میچ میں واپسی کی۔ فیصلہ کن گیم میں سوریا کرشمہ نے طویل ریلیوں کے ذریعے تنوی کو تھکا دیا اور 15-14 کے بعد مسلسل چھ پوائنٹس حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ مردوں کے سنگلز فائنل میں رتوک سنجیوی ایس نے بہترین دفاع اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھرت راگھو کو 21-16، 22-20 سے شکست دی۔ پہلا گیم آسانی سے جیتنے کے بعد رتھوک کو دوسرے گیم میں سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا، تاہم دباؤ کے لمحات میں انہوں نے حوصلہ برقرار رکھتے ہوئے 39 منٹ میں میچ ختم کیا۔ خواتین ڈبلز کے مقابلے میں شیکھا گوتم اور اشونی بھٹ کی تجربہ کار جوڑی نے دوسری سیڈ پریہ دیوی کو نجینگبم اور شروتی مشرا کو 21-14، 21-18 سے شکست دے کر خطاب حاصل کیا۔ مردوں کے ڈبلز میں ٹاپ سیڈ ہری ہرن امسکرونن اور آر روبن کمار نے متھلیش پی کرشنن اور پریزن کو 21-17، 21-12 سے ہرا کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس سے قبل مکسڈ ڈبلز کے فائنل میں دوسری سیڈ ساتوک ریڈی کے اور رادھیکا شرما کی جوڑی نے ٹاپ سیڈ آشتھ سوریا اور امرتا پی کو 21-9، 21-15 سے شکست دے کر چیمپئن شپ جیت لی۔

ایم سی جی کی پچ زیرِ بحث، کیوریٹر کا حیرانگی اور مایوسی کا اظہار

ملبورن، 28 دسمبر (یو این آئی) ملبورن کرکٹ گراؤنڈ کے کیوریٹر نے باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ کی پچ پر حیرانگی اور مایوسی کا اظہار کر دیا۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان 2 دن میں ٹیسٹ میچ ختم ہونے کی وجہ سے ایم سی جی کی پچ بہت زیادہ زیرِ بحث ہے اور میلبرن کرکٹ کلب اور کیوریٹر کو پچ کی وجہ سے کڑی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ایم سی جی کی پچ بنانے والے کیوریٹر میتھیو پیج نے ایم سی سی کے چیف ایگزیکٹو اسٹیورٹ فوکس کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم سی جی کی پچ کے باعث بہت زیادہ حیرانگی کے عالم میں ہوں، میں اس طرح کے ٹیسٹ میچ کا کبھی حصہ نہیں رہا اور امید ہے آئندہ بھی نہیں ہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ چوتھے اور پانچویں روز تک بیٹ اور بال میں توازن برقرار رہے، ہمیں بڑی مایوسی ہے کہ باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ صرف دو دن رہا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو ایم سی سی اسٹیورٹ فوکس نے کیوریٹر کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے 8 برس پہلے میتھیو پیج کی خدمات حاصل کیں، وہ ملک کا ایک بہترین کیوریٹر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میتھیو پیج کی صلاحیت پر یقین ہے اور رہے گا، کیوریٹر اور ان کی ٹیم نے بہت اچھا کام کیا ہے، کیوریٹر میچ جلدی ختم ہونے پر مایوس ہے اس نے اس کی ذمہ داری بھی قبول کی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا کو باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ دو دن میں ختم ہونے کی وجہ سے 10 ملین ڈالرز سے زائد کے ریونیو کا نقصان ہوا ہے، ٹیسٹ کے تیسرے روز 90 ہزار تماشائیوں نے میچ دیکھنے آنا تھا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق تیسرے اور چوتھے روز کے ٹکٹ آٹومیٹک طریقے سے فینز کو واپس کیے جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل پرتھ ٹیسٹ بھی 2 روز میں ختم ہونے کے باعث کرکٹ آسٹریلیا کو 4 ملین ڈالرز کا نقصان ہوا تھا۔

ہیری بروک نے ایڈم گلکرسٹ کا ریکارڈ توڑ دیا

ملبورن، 28 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ ٹیم کی جارحانہ مزاج بیٹر ہیری بروک نے سابق آسٹریلوی اوپنر ایڈم گلکرسٹ کا ریکارڈ دیا۔ ہیری بروک نے ملبورن میں ایشز سیریز کے چوتھے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 41 رنز بنا کر اہم سنگ میل عبور کیا۔ انگلش بیٹر نے کم گیندوں پر 3 ہزار ٹیسٹ رنز کا ایڈم گلکرسٹ کا ریکارڈ توڑا ہے۔ بروک نے 57 اننگز میں 3 ہزار ٹیسٹ رنز مکمل کیے، وہ بالز کے لحاظ سے اس سنگ میل پر پہنچنے والے تیز ترین کرکٹر ہیں۔ انہوں نے 3 ہزار رنز مکمل کرنے کے لیے 3 ہزار 468 گیندوں کا سامنا کیا۔ اس طرح، ہیری بروک نے سابق آسٹریلیائی وکٹ کیپر بیٹر ایڈم گلکرسٹ کا ریکارڈ توڑ دیا، جنہوں نے 3 ہزار 610 بالز کھیل کر 3 ہزار رنز بنائے تھے۔

آسٹریلیائی کھلاڑی ٹم ڈیوڈ کی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت مشکوک

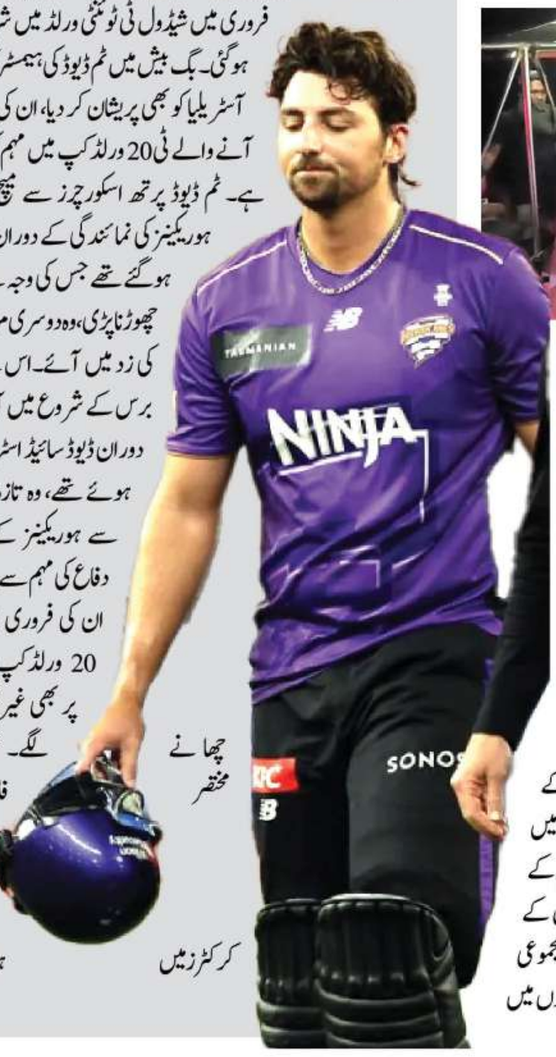

ہوبارٹ، 28 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے اہم کھلاڑی ٹم ڈیوڈ کی آئندہ سال فروری میں شیڈول ٹی ٹوئنٹی ورلڈ میں شرکت مشکوک ہو گئی۔ بگ بیش میں ٹم ڈیوڈ کی ہیمسٹرنگ انجری نے آسٹریلیا کو بھی پریشان کر دیا، ان کی عدم موجودگی آنے والے ٹی 20 ورلڈ کپ میں مہم کو متاثر کر سکتی ہے۔ ٹم ڈیوڈ پرتھ اسکورچرز سے میچ میں ہوبارٹ ہوریکینز کی نمائندگی کے دوران تکلیف کا شکار ہو گئے تھے جس کی وجہ سے انھیں فیلڈ چھوڑنا پڑی، وہ دوسری مرتبہ اس انجری کی زد میں آئے۔ اس سے قبل رواں برس کے شروع میں آئی پی ایل کے دوران ڈیوڈ سائیڈ اسٹرین سے دوچار ہوئے تھے، وہ تازہ انجری کی وجہ سے ہوریکینز کے خطاب کے دفاع کی مہم سے باہر ہو گئے ہیں ان کی فروری میں شیڈول ٹی 20 ورلڈ کپ کیلیے دستیابی پر بھی غیر یقینی کے بادل چھا گئے۔ ٹم ڈیوڈ کا شمار مختصر فارمیٹ کے سب سے خطرناک آسٹریلوی کرکٹرز میں ہوتا ہے۔

اسپین کے فٹبال کوچ کشتی حادثے میں تین بچوں سمیت جاں بحق

جکارتہ، 28 دسمبر (یو این آئی) انڈونیشیا کے ساحلی علاقے میں پیش آنے والے افسوسناک کشتی حادثے میں اسپین کے معروف فٹبال کوچ اور ان کے تین کمسن بچے جان کی بازی ہار گئے۔ حادثہ خراب موسم کے دوران کشتی الٹنے کے باعث پیش آیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسپین کے فٹبال کلب ویلنشیا سی ایف کی ویمنز بی ٹیم کے کوچ فرنانڈو مارٹن اپنے اہلِ خانہ کے ہمراہ سمندر میں سیر کے لیے کشتی میں موجود تھے کہ اچانک تیز ہواؤں اور دس فٹ بلند لہروں نے کشتی کو الٹ دیا۔ حادثے کے فوراً بعد فرنانڈو مارٹن اور ان کے تین بچے، جن کی عمریں 9، 10 اور 12 سال بتائی جاتی ہیں، لاپتہ ہو گئے تھے۔ بعد ازاں ویلنشیا سی ایف نے تصدیق کی کہ کوچ اور ان کے تینوں بچے حادثے میں جانبر نہ ہو سکے۔ تاہم اس المناک واقعے میں کوچ کی اہلیہ اور سات سالہ بیٹی کو بحفاظت بچا لیا گیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق حادثے کے بعد فوری امدادی کارروائیاں کی گئیں، جن کے دوران کشتی کے عملے کے چار ارکان اور ایک ٹور گائیڈ سمیت مجموعی طور پر سات افراد کو سمندر سے زندہ نکال لیا گیا۔ بچ جانے والوں میں

آسٹریلیائی ٹیسٹ اسکواڈ میں تبدیلیاں

بیو ویبسٹر اور جوش انگلس بی بی ایل کھیلنے کے لیے ریلیز

سڈنی، 28 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے ریزرو آل راؤنڈر بیو ویبسٹر کو ہوبارٹ ہریکینز کی جانب سے بگ بیش لیگ میں شرکت کے لیے قومی ٹیسٹ ٹیم سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ ان کے ہمراہ وکٹ کیپر بلے باز جوش انگلس بھی، جنہیں باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا تھا، اپنی بی بی ایل ٹیم پرتھ اسکارچرز کی نمائندگی کے لیے واپس لوٹیں گے۔ دونوں کھلاڑی اپنے اپنے بی بی ایل میچز کھیلنے کے بعد سڈنی میں دوبارہ آسٹریلیائی ٹیم کو جوائن کریں گے۔ وہ 4 جنوری سے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں شروع ہونے والے ایشز سیریز کے پانچویں اور آخری 'نیو ایئر ٹیسٹ' کی تیاریوں کا حصہ بنیں گے۔ رپورٹس کے مطابق ایشز سیریز کے دوران مایہ ناز آل راؤنڈر کیمرون گرین کی مسلسل ناکامی نے بیو ویبسٹر کے لیے ٹیسٹ الیون میں واپسی کی راہ ہموار کر دی ہے۔ گرین نے اب تک سیریز کے چار ٹیسٹ میچوں میں محض 18.66 کی مایوس کن اوسط سے رنز بنائے ہیں۔ میلبون ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں رن آؤٹ ہونے کے بعد دوسری اننگز میں بھی وہ غیر ذمہ دارانہ شاٹ کھیل کر سلپ میں کیچ آؤٹ ہو گئے، جس کے بعد ان کی ٹیم میں جگہ پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔

وزیراعظم مودی نے 'من کی بات' میں 2025 کو کھیلوں کی تاریخی فتوحات کا سال قرار دیا

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کے 129 ویں ایڈیشن کے ذریعے قوم سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے سال 2025 کو ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ کا ایک یادگار سال قرار دیتے ہوئے کھلاڑیوں کی بے مثال کامیابیوں کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی جیتنے پر مردوں کی کرکٹ ٹیم کی تعریف کی۔ ساتھ ہی انہوں نے پہلی بار ورلڈ کپ جیتنے پر خواتین کی کرکٹ ٹیم کو بھی مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے خصوصی طور پر ان خواتین کھلاڑیوں کا ذکر کیا جنہوں نے 'ویمن بلائنڈ ٹی 20 ورلڈ کپ' جیت کر تاریخ رقم کی اور ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ انہوں نے کانٹینینٹل مقابلوں میں ہندوستان کی برتری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایشیا کپ ٹی 20 خطاب جیتنے کے بعد قومی ترنگا پوری شان سے لہرایا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے پیرا ایتھلیٹس کی غیر معمولی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا، "ورلڈ چیمپئن شپ میں متعدد تمغے جیت کر ہمارے پیرا ایتھلیٹس نے ثابت کر دیا ہے کہ کوئی بھی رکاوٹ ان کے پکے ارادوں کی راہ میں دیوار نہیں بن سکتی۔ ان کی ہمت اور محنت پوری قوم کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق سال 2025 ہندوستانی کھیلوں کے لیے ایک انقلابی سال ثابت ہوا ہے، جہاں اولمپک، پیرالمپک اور نان اولمپک کھیلوں میں یکساں کامیابی ملی ہے۔ مردوں کی ٹیم نے محدود اوورز کرکٹ میں اپنی دھاک بٹھائی، تو دوسری جانب خواتین کی ٹیم کی ورلڈ کپ جیت نے ملک میں خواتین کے کھیلوں کے تئیں نظریے کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب کے آخر میں تمام کھلاڑیوں اور ان کے کوچز کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ آنے والا وقت ہندوستانی کھیلوں کے لیے مزید خوشیاں لے کر آئے گا۔

روبوٹ نے بیڈمنٹن کھیل کر ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا

بیجنگ، 28 دسمبر (یو این آئی) چینی کمپنی کے روبوٹ نے بیڈمنٹن نے ملک کے ٹاپ انسان کھلاڑیوں کے ساتھ 1452 ریلیز مکمل کر کے گینیز ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا۔ ژیجیانگ شینچن کیاڈونگ ٹیکنالوجی کمپنی کے بنائے گئے روبوٹ نے شاؤنگ میں چین کے ٹاپ کھلاڑیوں کے خلاف گیم کھیلا۔ روبوٹ نے کامیابی کے ساتھ 1452 لگاتار ہٹ لگا کر گینز ورلڈ ریکارڈ قائم کیا۔ اس ایتھلیٹک روبوٹ کو بصارت اور موشن کنٹرول کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے جس کو ملی سیکنڈ کی سطح پر ٹائمڈ ہے۔

فتح کے باوجود بین اسٹوکس کی آسٹریلیائی پچ پر کڑی تنقید

ملبورن، 28 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس کا کہنا ہے کہ اگر ایم سی جی جیسی پچ دنیا کے کسی دوسرے حصے میں دی جاتی تو کہرام مچ جاتا۔ انگلینڈ کی ٹیم نے آسٹریلیا میں جاری ایشز سیریز کا چوتھا میچ محض دو دنوں میں جیت لیا۔ آخری بار 1912 میں ہونے والی ایشز سیریز میں ایک سے زیادہ ایسے ٹیسٹ میچز ہوئے تھے جو دو دن میں ختم ہو گئے ہوں۔ آسٹریلیا نے مجموعی طور پر دو دن تک جاری رہنے والے صرف چار ٹیسٹ میچز کی میزبانی کی ہے، دو اس سیریز میں اور تیسرا 2022 میں گابا میں کھیلا گیا تھا۔ پورے میچ میں پچ میں موجود سیم کی وجہ سے بیٹرز کو مشکلات کا سامنا رہا اور آسٹریلیا میں 1932 کے بعد سے یہ پہلا ٹیسٹ ہے جس میں کوئی بیٹر 50 رنز اسکور نہیں کر سکا۔ میچ کے بعد گفتگو میں انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے بے باکی کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بین اسٹوکس کا کہنا تھا کہ یہ میچ وہ نہیں تھا جو آپ چاہتے ہیں۔ آپ ایسا گیم نہیں چاہتے جو دو دن سے کم وقت میں ختم ہو جائے۔ لیکن ایک بار گیم شروع ہو جائے کچھ نہیں کیا جا سکتا ہے۔

سن رائزرز ایسٹرن کیپ نے بونس پوائنٹ کے ساتھ 137 رنز سے فتح سمیٹ لی

جوہانسبرگ، 28 دسمبر (یو این آئی) سن رائزرز ایسٹرن کیپ (ایس ای سی) نے ایس اے 20 مہم کا دھماکہ خیز آغاز کرتے ہوئے پارل رائلز کو ریکارڈ ساز کم ترین اسکور 49 رنز پر آؤٹ کر دیا اور بونس پوائنٹ کے ساتھ 137 رنز سے فتح سمیٹ لی۔ اس فتح کے ہیرو اینرک نورٹجے رہے، جنہوں نے اپنے تباہ کن اسپیل میں 4 وکٹیں حاصل کر کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے اپنی بھرپور تیاری کا ثبوت دے دیا۔ سن رائزرز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ اوپنرز کوئنٹن ڈی کاک اور جونی بیئرسٹو نے پہلی وکٹ کے لیے 66 رنز کی شراکت قائم کی، جس میں پاور پلے کے 52 رنز شامل تھے۔ ڈی کاک نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے 3 چوکے اور 2 چھکے لگائے، جبکہ بیئرسٹو نے 31 رنز بنائے۔ مڈل آرڈر میں جارڈن ہرمن نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض 28 گیندوں پر ناقابلِ شکست 62 رنز بنائے، جس میں 5 چوکے اور 4 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ میتھیو بریٹزکے کے ساتھ ان کی 73 رنز کی تیز رفتار شراکت کی بدولت سن رائزرز نے مقررہ اوورز میں 4 وکٹ پر 186 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کیا۔ 187 رنز کے تعاقب میں پارل رائلز کی بیٹنگ لائن ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ پاور پلے کے اختتام تک رائلز کے 4 اہم کھلاڑی پویلین لوٹ چکے تھے۔ مارکو یانسن نے پہلے ہی اوور میں وکٹ لے کر تباہی کا آغاز کیا، جبکہ ایڈم ملنے نے بھی دو شکار کیے۔ میچ کا پانسہ 11 ویں اوور میں مکمل طور پر پلٹ گیا جب اینرک نورٹجے نے ایک ہی اوور میں 3 وکٹیں لے کر پارل رائلز کی کمر توڑ دی۔ نورٹجے کی رفتار اور لینتھ کا حریف بلے بازوں کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ رہی سہی کسر تھرندو رتنائیکے نے 12 ویں اوور میں دو وکٹیں لے کر پوری کر دی اور پوری ٹیم 11.5 اوورز میں محض 49 رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی۔ اس بڑی فتح کے ساتھ سن رائزرز نے ٹورنامنٹ کے پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن انتہائی مستحکم کر لی ہے، جبکہ پارل رائلز کے لیے یہ شکست ایک ڈراؤنا خواب ثابت ہوئی ہے۔

افریقہ کپ آف نیشنز: سینیگل کا کانگو کے خلاف میچ برابر

طنجہ / رباط، 27 دسمبر (یو این آئی) افریقہ کپ آف نیشنز 2025 کے ایک ہائی پروفائل مقابلے میں سادیو مانے کے فیصلہ کن گول کی بدولت سینیگل نے ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو کو 1-1 سے برابری پر روک دیا۔ دوسری جانب بنین نے بوتسوانا کو شکست دے کر اپنی فٹ بال تاریخ کی پہلی فتح حاصل کر کے سب کو حیران کر دیا۔ طنجہ میں کھیلے گئے گروپ ڈی کے اہم میچ میں کانگو کے 'لیوپرڈز' نے 2022 کے چیمپئن سینیگل کو مشکل میں ڈالے رکھا۔ کھیل کے 61 ویں منٹ میں ریال بیٹس کے اسٹرائیکر سیڈرک باکامبو نے گول کر کے کانگو کو برتری دلا دی۔ تاہم سینیگال کی یہ سبکی زیادہ دیر قائم نہ رہی۔ محض 8 منٹ بعد، النصر کے اسٹار کھلاڑی سادیو مانے نے پی ایس جی کے 17 سالہ نوجوان کھلاڑی ابراہیم مبائے کے شاندار پاس پر گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ مانے کا افریقہ کپ آف نیشنز کی تاریخ میں یہ 10 واں گول ہے۔ رباط میں کھیلے گئے ایک اور میچ میں بنین نے بوتسوانا کو 0-1 سے ہرا کر نئی تاریخ رقم کی۔ بنین نے 16 کوششوں کے بعد پہلی بار افریقہ کپ آف نیشنز کے کسی فائنل ٹورنامنٹ میں جیت کا ذائقہ چکھا ہے۔ میچ کا واحد گول 28 ویں منٹ میں یوہان روچے نے کپتان اسٹیو مونی کے تعاون سے اسکور کیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی بنین 3 پوائنٹس لے کر گروپ میں تیسرے نمبر پر آ گیا ہے اور اس کی ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے کی امیدیں روشن ہو گئی ہیں۔ گروپ ڈی میں اس وقت سینیگل اور کانگو 4، 4 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہیں، تاہم بہتر گول ڈفرنس کی بنیاد پر سینیگال پہلے نمبر پر براجمان ہے۔ بنین 3 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے جبکہ بوتسوانا بغیر کسی پوائنٹ کے آخری نمبر پر ہے۔

کولکتہ: فٹنس سرگرمیوں کے ساتھ 'فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل 2025' کا شاندار اختتام

کولکتہ، 28 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی تیر اندازی کی مشہور جوڑی دیپیکا کماری اور اتانو داس سمیت بنگال کے اولمپینز اور ارجن ایوارڈ یافتہ کھلاڑیوں نے اتوار کو اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے ریجنل سینٹر میں منعقدہ 'فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل 2025' کے آخری ایڈیشن میں شرکت کی۔ سال کے اس آخری اور خصوصی ایڈیشن میں تقریباً 1500 شہریوں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں سائیکلنگ کے شوقین افراد کا جم غفیر دیکھا گیا، جس میں ایتھلیٹس، کارپوریٹ پروفیشنلز، طلباء، سی آئی ایس ایف کے جوان اور ہر عمر کے مرد و خواتین شامل تھے۔ تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ سائیکلنگ کے ساتھ ساتھ شرکاء نے زومبا سیشن، بنگالی لوک موسیقی، یوگا، اور رسی کودنے کے مقابلوں سے بھرپور لطف اٹھایا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز اولمپینز دیپیکا کماری، جوئے دیپ کرماکر اور منگل سنگھ چمپیا نے ہری جھنڈی دکھا کر کیا۔ اس موقع پر ارجن ایوارڈ یافتہ اتانو داس، راہل بنرجی، بومبیلا دیوی اور سشمتا سنگھا رائے بھی موجود تھے۔ دیپیکا کماری نے اپنے خطاب میں روزانہ کی بنیاد پر فٹنس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، توانائی اور طاقت صرف کھیلوں کے لیے ہی نہیں بلکہ ذاتی زندگی کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ فٹنس کو صرف ایک اتوار تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے روزمرہ کا معمول بنانا چاہیے۔ ارجن ایوارڈ یافتہ جوئے دیپ کرماکر نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں ملک بھر سے 20 لاکھ سے زائد افراد اس تحریک کا حصہ بنے ہیں۔

لورا ہیرس نے خواتین کی ٹی 20 کرکٹ میں تیز ترین ففٹی کا عالمی ریکارڈ برابر

ویلنگٹن، 28 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی بلے باز لورا ہیرس نے اتوار کے روز نیوزی لینڈ کی ویمن سپر اسمیش لیگ میں اوٹاگو کی نمائندگی کرتے ہوئے محض 15 گیندوں پر نصف سنچری داغ کر عالمی ریکارڈ برابر کر دیا۔ یہ خواتین کی ٹی 20 کرکٹ کی تاریخ (دستیاب ڈیٹا کے مطابق) میں مشترکہ طور پر تیز ترین ففٹی ہے، جس سے انہوں نے 2022 میں میری کیلی کے بنائے گئے ریکارڈ کی برابری کر لی ہے۔ کینٹربری کے خلاف 146 رنز کے تعاقب میں اوٹاگو کی ٹیم جب 46 رنز پر 2 وکٹیں گنوا چکی تھی، تو لورا ہیرس میدان میں داخل ہوئیں۔ انہوں نے آتے ہی چھکوں اور چوکوں کی برسات کر دی اور اپنی ٹیم کو 15 ویں اوور میں ہی ہدف تک پہنچا دیا۔ انہوں نے مجموعی طور پر 17 گیندوں پر 52 رنز بنائے۔ ان کی اس طوفانی اننگز میں 6 چوکے اور 4 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ لورا ہیرس اپنی جارحانہ بیٹنگ کے لیے عالمی شہرت رکھتی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ٹی 20 کرکٹ میں ان کے تمام چھ خواتین کی کرکٹ میں آج تک کوئی دوسری بلے باز ایک سے زیادہ بار 20 سے کم گیندوں پر نصف سنچری بنانے کا کارنامہ انجام نہیں دے سکی ہے۔ لورا ہیرس کی اس تیز رفتار اننگز کی بدولت اوٹاگو اس سیزن میں بونس پوائنٹ حاصل کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ نئے قوانین کے مطابق، اگر کوئی ٹیم ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے حریف ٹیم کے رن ریٹ سے 1.25 گنا زیادہ رفتار سے رنز بناتی ہے، تو اسے اضافی پوائنٹ دیا جاتا ہے۔ کینٹربری کا رن ریٹ 7.25 تھا جبکہ اوٹاگو نے 9.84 کے رن ریٹ سے میچ ختم کیا۔

میکسیکو پرتگال اور بیلجیم کے خلاف دوستانہ میچز کھیلے گا

میکسیکو سٹی، 28 دسمبر (یو این آئی) میکسیکو کی قومی فٹبال ٹیم آئندہ سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے مارچ 2026 میں دو دوستانہ میچز کھیلے گی، جن میں پرتگال اور بیلجیم اس کے حریف ہوں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ اعلان میکسیکو فٹبال فیڈریشن نے کیا، ال ٹری ٹیم 28 مارچ 2026 کو تازہ کاری شدہ ایزٹیکا سٹیڈیم میں پرتگال کے خلاف نبرد آزما ہو گی جبکہ تین دن بعد بیلجیم کے خلاف میچ کھیلے گی، جو شکاگو میں کھیلا جائے گا۔ فیڈریشن کے بیان کے مطابق میکسیکو کی قومی ٹیم کی سپورٹنگ ڈائریکٹوریٹ نے تصدیق کی ہے کہ مارچ 2026 کے فیفا ونڈو میں پرتگال اور بیلجیم، دونوں ٹیمیں جو فیفا کے ٹاپ 10 میں شامل ہیں، ہمارے حریف ہوں گی۔ یہ میچ میکسیکو کے لیے ایزٹیکا سٹیڈیم میں اپنے روایتی گھر میں پہلی بار ہو گا، جو گزشتہ سال اپریل میں فیفا کے معیار کے مطابق تجدیدی کام کے لیے بند کیا گیا تھا۔ تجدید میں ڈریسنگ رومز کی اپ گریڈیشن، ہاسپیٹلیٹی ایریاز کی بہتری اور نئے سیٹ شامل ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781